مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

اعمالِ قرآنی

www.pdfbooksfree.blogspot.com

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از: مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل قرآنی آیات

بیت الکتب
مقابل مدرسہ اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

اعمالِ قرآنی

www.pdfbooksfree.blogspot.com

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہر قسم کے عملیات، تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل قرآنی آیات

ناشر

بیت الکتب کراچی
4975024

www.pdfbooksfree.blogspot.com

قبولیت نماز	۲۹
دفع طحال	۲۹
ناف کی تکلیف سے حفاظت	۲۹
سورہ یٰسین کے خواص	۲۹
محبت کیلئے	۲۹
ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے	۳۰
ہر مرض کیلئے	۳۰
حاکم مہربان ہو	۳۰
رزق کی زیادتی	۳۱
آفتوں سے حفاظت	۳۱
دوزخ سے نجات	۳۱
اولاد فرمانبردار ہو	۳۲
آنکھوں کی روشنی کیلئے	۳۲
پیدائش اولاد کیلئے	۳۲
بھوک کے لئے	۳۲
دردسر کا علاج	۳۳
قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا	۳۳
اسم اعظم	۳۳
کشادگی رزق کیلئے	۳۳
قبر کے عذاب سے نجات	۳۴
سب حاجتیں پوری ہوں	۳۴
نظر بد کا مجرب عمل	۳۴
ہر قسم کی حاجتوں کیلئے	۳۴
آسیب دور کرنے کیلئے	۳۵
کشائش رزق کے لئے	۳۵
عمل الٹنے سے حفاظت	۳۵
ولادت میں سہولت کیلئے	۳۵
بصارت کی کمی کیلئے	۳۵
نصف قرآن کا ثواب	۳۶
مقبروں پر پڑھنے کی دعا	۳۶
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول	۳۶
تہائی قرآن کا ثواب	۳۶
بخار سے نجات کے لئے	۳۶
تعویزات مفید عام	۳۷
چیچک کیلئے	۳۷
ہیضہ سے حفاظت	۳۷
بچوں کی حفاظت کے لئے	۳۸
ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت	۳۸
بخار و تپ لرزہ	۳۸
لڑکے کی ولادت میں سہولت	۳۹
پھوڑے پھنسی سے شفا	۳۹
برائے آماس گلو	۳۹
بواسیر سے شفا	۳۹
پاگل کتا کاٹنے کا علاج	۳۹
حاجت پوری ہو	۴۰
تیسرے روزہ بخار کا علاج	۴۰
اعمال قرآنی حصہ دوم	۴۰
زیادتی جاہ و منزلت	۴۱
برائے حاجت روائی	۴۱
مال و اولاد کی حفاظت	۴۱
بخار کا علاج	۴۱
شیطان اور ظالم سے حفاظت	۴۲
ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت	۴۲
حروف مقطعات	۴۳
مال اور کھیت کی حفاظت	۴۳
دشمن پر غلبہ	۴۳
ہر بلا سے امن و حفاظت	۴۳
برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت	۴۴
مرگی کا علاج	۴۴
ڈاڑھ کے درد کی جھاڑ	۴۵
بہت سی حاجات کے لئے عمل	۴۵
خاصیت	۴۵
بہت سی ضروریات کے لئے عمل	۴۶
خاصیت	۴۷
آشوب چشم سے حفاظت	۴۷
خاصیت	۴۷

حصول علم اور زیادتی حافظہ	۴۸
درندہ و آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت	۴۸
دشمن کی تباہی کیلئے	۵۱
کھیتی اور باغ کی حفاظت	۵۲
درختوں کے پھل میں برکت	۵۲
کشف علوم و تسخیر جن	۵۲
سوئی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا	۵۳
پیاس کے مرض کا علاج	۵۳
مرضی کے مطابق سودا کرنا	۵۳
سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا	۵۴
دفینہ معلوم کرنے کا عمل	۵۴
جانوروں کی بیماری کا علاج	۵۴
دل کی سختی دور کرنا	۵۵
بادشاہ کی درستگی	۵۵
جانوروں کا دودھ بڑھ جانے کا عمل	۵۵
کنوئیں یا نہر کا پانی بڑھ جانے کیلئے	۵۵
نظر بد اور سحر کا علاج	۵۵
نیند سے بیدار ہونے کا عمل	۵۶
خونی بواسیر کا علاج	۵۶
قولنج و لقوہ و ریاح کے لئے	۵۷
چوری شدہ مال کی واپسی	۵۷
موذی جانوروں کی ہلاکت کے لئے	۵۸
دشمن پر غلبہ و حصول جاہ منظر حکام و امراء	۵۸
ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق	۵۸
ظالم دشمن کی بربادی	۶۰
داد کا علاج	۶۰
دفع آسیب و ام الصبیان اور آفات سے حفاظت	۶۰
قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت	۶۱
قوت حافظہ اور تیزی ذہن	۶۱
رزق میں وسعت اور ادائے قرض	۶۱
کیمیا اور مخفیہ علوم حاصل کرنا	۶۲
خزینہ و دفینہ معلوم کرنے کا عمل	۶۲
درستی سامان دنیا و آخرت	۶۳
حفاظت حمل	۶۳
بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی	۶۳
تجارت میں اضافہ	۶۳
کاروبار اور شادی کے لئے	۶۳
خفقان کا علاج	۶۴
طالب و مطلوب میں دوستی	۶۴
دشمن کے مقابلہ پر فتح	۶۴
رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت	۶۵
تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت	۶۶
نکسیر کا علاج	۶۶
ظالم حاکم سے حفاظت	۶۷
مضبوطی ایمان و پاکی قلب	۶۷
دشمن پر غلبہ	۶۸
صبر و قناعت اور اخلاق حسنہ	۶۸
کند ذہنی اور ظالم سے نجات	۶۸
ناجائز اجتماع میں تفریق	۶۹
رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج	۶۹
جانوروں کی حفاظت	۷۰
برائے امن و دفع آفات	۷۰
غصہ رنج اور پیاس کا علاج	۷۰
ذات الجنب و درد و تکلیف سے نجات	۷۰
آنکھوں کی بیماری کیلئے	۷۱
ظالم کی بربادی	۷۱
دفع بچھو و بھڑ	۷۱
مشتبہ کا راز معلوم کرنا	۷۱
عجیب بات سننا	۷۲
دریا کی طغیانی روکنے کیلئے	۷۲
چور و بھاگے ہوئے کے لئے	۷۲
حکام اور عوام میں مقبولیت	۷۳
دشمن کی بربادی کا عمل	۷۳
کھیتی و باغ کی حفاظت	۷۳
کشتی اور جہاز کی حفاظت	۷۳

حاجت روائی و وجاہت ۷۴
درخت اور پھلوں میں برکت ۷۴
طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت ۷۵
کسی سے راز معلوم کرنا ۷۵
قبولیت دعا ۷۶
ترقی پھل و حفاظت جانور ۷۶
حفاظت از شیاطین و فالج و لقوہ وغیرہ ۷۶
شب میں جاگنے کے لئے ۷۶
دکان، مکان مال واسباب کی حفاظت ۷۷
نظر بد و شر سے بچنے کیلئے ۷۷
رزق و زیادتی روزگار ۷۷
توفیق توبہ اور اطاعت ۷۷
دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ ۷۸
ظالم کی قید بڑھانا ۷۸
مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے ۷۹
شفا از وجع قلب ۷۹
حفاظت و برکت درختاں ۷۹
موذی جانوروں کی حفاظت ۷۹
جنت میں داخل ہونے کی بشارت ۸۰
دفع بھوک ۸۱
پریشانی دور کرنا ۸۱
قبولیت دعا ۸۱
تکان دور کرنے کیلئے ۸۱
شفائے حمی مطبقہ ۸۲
ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے ۸۲
واسطے فالج و زلزلہ ۸۲
برائے محبت اور ہیبت ۸۲
ہر کام میں آسانی کیلئے ۸۲
ترقی حکومت و حل مشکلات ۸۲
شہوت نفسانی پر غالب ہونا ۸۲
برائے عزت و انکساری ۸۲
برائے خوف ۸۲
تنگی و تردد دور کرنے کے واسطے ۸۳
شیاطین سے امن ۸۳
برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ ۸۳
ترقی عمل و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ ۸۳
خوف دور کرنا ۸۳
کشادگی رزق و حاجت روائی ۸۳
مصیبت کے وقت ۸۴
برائے مقبولیت ۸۴
دوام نعمت ۸۴
دفع خشکی دردسر و بلغم اور غلبہ نسیان وغیرہ ۸۴
انکشاف امر مخفی ۸۴
فائدہ ۸۴
تنبیہ ۸۴
برائے لرزہ قلب و خیالات فاسدہ ۸۴
فائدہ متعلقہ سورہ ۸۵
دفع قساوت قلب ۸۵
برائے حفاظت ۸۵
تالیف قلوب و عزت کیلئے ۸۶
برائے اندیشہ ۸۶
واسطے بخار ۸۶
تسخیر قلب ۸۷
برائے عزت و جاہ ۸۷
چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے ۸۷
قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ ۸۸
برائے شناخت چور ۸۸
جاہ و عزت و تسخیرات ۸۸
برائے درد شکم و خفقان ۸۹
آسانی ولادت و درد گوش و کشادگی رزق وغیرہ ۸۹
برائے خفقان و اختلاج وغیرہ ۹۰
دفع سحر ۹۰
برائے شفاء امراض ہر قسم ۹۱
قوت و غلبہ دشمنان وغیرہ ۹۱
کشادگی ذہن و علم حافظہ ۹۱
حفاظت کشتی از جملہ آفات ۹۲

حفاظت از ظالم و جانور موذی ۹۲
بچوں کے امراض کیلئے ۹۳
برائے رزق و آبرو ۹۳
برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار ۹۳
آنکھوں کے جملہ امراض کیلئے ۹۴
قید سے رہائی ۹۴
ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ ۹۵
آبادی و ترقی مکان یا دکان باغ وغیرہ ۹۵
برائے دفینہ و امر مقصود وغیرہ ۹۶
ظالم دشمن کو ہلاک کرنا ۹۷
بچوں کا رونا و نظر بد ڈرنا وغیرہ ۹۷
برائے درد ہاتھ و پیر و نظر بد ۹۷
برائے نظر بد ۹۸
دفع پسو ۹۸
برائے موذی جانور ۹۸
ظالموں کی تباہی و بربادی ۹۸
تمام آفات سے حفاظت ۹۹
عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے ۹۹
برائے برکت وغیرہ ۹۹
برائے حفاظت جان و مال ۹۹
برائے جاہ و قبول عام ۱۰۰
برکت رزق و زراعت و باغ ۱۰۰
تباہی باغ ۱۰۰
نشانہ خطا نہ ہونا ۱۰۰
زبان کا کھلنا ۱۰۰
خوف زائل کرنا ۱۰۰
دفع آسیب ۱۰۱
جملہ امراض کیلئے ۱۰۱
دفع غم و خیالات فاسدہ ۱۰۱
برائے محتاجی و قرضہ وغیرہ ۱۰۱
ظالم و دشمن کی تباہی کیلئے ۱۰۱
برائے ترقی درخت و پھل ۱۰۲
موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے ۱۰۲
برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ ۱۰۲
برائے قرار حمل ۱۰۳
برائے درخت خرما وغیرہ ۱۰۳
رتبہ و شان بڑھنے کیلئے ۱۰۳
عزت و آبرو بڑھانے کیلئے ۱۰۳
جاہ و قبولیت کیلئے ۱۰۳
برائے پھوڑا اور پھنسی ۱۰۵
برائے شادی و بیماری ۱۰۵
دفع بدخوابی و نیند ۱۰۵
ظالم کو تباہ کرنے کے لئے ۱۰۵
حفاظت حمل و بچہ ۱۰۶
آسانی ولادت ۱۰۶
درد و بخار کیلئے ۱۰۶
ظالم حاکم کی خانہ ویرانی ۱۰۷
ظالم کی ہلاکت کے لئے ۱۰۷
دیگر ۱۰۷
شراب ترک کروانے کیلئے ۱۰۸
برائے حمل ۱۰۸
برائے مقبولیت ۱۰۸
حفاظت کشتی از جملہ آفات ۱۰۸
دفع آسیب ۱۰۸
برائے حفاظت احتلام ۱۰۹
زبان بندی کیلئے ۱۰۹
مقبولیت عوام ۱۰۹
برائے آشوب چشم ۱۱۰
حفاظت از جانور موذی وغیرہ ۱۱۰
دریافت کرنا دفینہ کا ۱۱۰
دفع سانپ بچھو موذی جانور ۱۱۱
دریافت حال نائم ۱۱۱
بھلا برا دریافت کرنے کے لئے ۱۱۱
غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے ۱۱۱
امراض شکم وغیرہ ۱۱۲
حفاظت از شر ۱۱۲

برائے حفظ و ترقی فہم و علم ۱۱۴
حصول کامیابی ۱۱۴
چوتھیہ کے واسطے ۱۱۳
دفع غم ۱۱۳
ظالم کو بیمار کرنے کے لئے ۱۱۳
دشمن پر دہشت غالب کرنے کے لئے ۱۱۳
پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے ۱۱۳
سکون طوفان دریا ۱۱۳
بخار و درد سر و مرگی وغیرہ ۱۱۴
بچوں کی نشو و نما کیلئے ۱۱۴
کثرت پیغام نکاح دختران ۱۱۴
برائے عزت و آبرو ۱۱۴
دشمن کو ویران کرنا ۱۱۴
حفاظت از آفات و یرقان ۱۱۵
حفاظت جانور ۱۱۵
تجارت میں برکت ہو ۱۱۵
قوت حافظہ و غالب ہونے کے لئے ۱۱۵
عورت کا دودھ بڑھانے کے لئے ۱۱۵
نظر بد و ہر بیماری کے لئے ۱۱۶
دشمن پر غلبہ پانا ۱۱۶
حفاظت چور سے ۱۱۶
جھگڑا ختم کرنے کے لئے ۱۱۶
دفع آسیب ۱۱۶
کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے ۱۱۶
برائے محبوبیت و مقبولیت ۱۱۷
ظالم سے بچنے کیلئے ۱۱۷
آنکھوں کی بیماری کیلئے ۱۱۷
شر سے حفاظت ۱۱۷
دفع کھانسی ۱۱۷
دفع پیچش ۱۱۷
حفاظت بچہ ۱۱۷
دفع جن و شر وغیرہ ۱۱۸
برائے محبوبیت ۱۱۸
دفع امراض ۱۱۸
برائے روزی ۱۱۸
برائے فتح ۱۱۸
مقبولیت عامہ و حفاظت از غرق ۱۱۸
دفع آسیب ۱۱۸
برائے حفاظت حمل و افزونی دودھ ۱۱۸
دائمی دولت کے لئے ۱۱۹
برائے نشو و نما درخت و برکت ۱۱۹
دفعہ خوف و درد شکم ۱۱۹
بچہ کے دانت نکلنے کے لئے ۱۱۹
تخفیف مرض ۱۱۹
آسانی ولادت ۱۲۰
رہائی از قید ۱۲۰
برائے امن سفر ۱۲۰
بچھو مارنے کے لئے ۱۲۰
برائے مغلوبیت ۱۲۰
برائے وجاہت ۱۲۰
آشوب چشم و طحال و جانور موذی ۱۲۰
آشوب چشم ۱۲۰
دفع طحال ۱۲۰
دفع سانپ و بچھو ۱۲۰
آسانی ولادت ۱۲۰
دفع بھوک و پیاس ۱۲۰
حفاظت تیر و تیغ ۱۲۱
دفع بخار و درد ۱۲۱
واسطے سکون مریض ۱۲۱
حفاظت غلہ ۱۲۱
برائے ذہانت ۱۲۱
دفع درد ۱۲۱
دفع طحال ۱۲۱
قبولیت عوام ۱۲۱
برائے حفاظت و برکت ۱۲۲
آشوب چشم و درد دنبل ۱۲۲

دشمن کی زبان بندی ۱۲۲
حفاظت ظالم ۱۲۲
برائے تدبیر روزی ۱۲۲
سکون مرض و مرگی و درد وغیرہ ۱۲۳
آشوب چشم ۱۲۳
برائے فقر و فاقہ ۱۲۳
حفاظت حمل ۱۲۳
حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ ۱۲۳
دفع احتلام ۱۲۳
برائے حاجت روائی و غم ۱۲۳
رہائی قید ۱۲۳
وسعت رزق ۱۲۳
برائے حفظ قرآن ۱۲۳
رقت قلب ۱۲۳
زبان پر علم کی باتیں ۱۲۴
دفع دنبل ۱۲۴
حاکم کے شر سے حفاظت ۱۲۴
دشمن سے بچنے کے لئے ۱۲۴
برائے حفاظت راستہ ۱۲۴
تقویت چشم ۱۲۴
رہائی قید و بخار ۱۲۴
دفع دیمک ۱۲۴
تسکین نیش ۱۲۴
بچہ کا دودھ چھڑانا ۱۲۴
حفاظت ضرر دوا ۱۲۴
کان کی گونج و بواسیر کے لئے ۱۲۵
برائے اولاد نرینہ ۱۲۵
حفاظت کھانا ۱۲۵
نیک بچہ پیدا ہونے کے لئے ۱۲۵
موذی جانوروں سے بچے کی حفاظت ۱۲۵
دفع مرگی و بے ہوشی و بخار ۱۲۵
واپسی گمشدہ ۱۲۵
برائے درد قلب ۱۲۵
دفع پتھری ۱۲۵
حفاظت غلہ ۱۲۵
حفاظت سفر ۱۲۶
برائے محبت ۱۲۶
سچ بولنے کے لئے ۱۲۶
دفع یرقان ۱۲۶
دفع لقوہ ۱۲۶
آسانی معاش اور امن از خوف ۱۲۶
وسعت روزی ۱۲۶
دفع درد شقیقہ ۱۲۶
حفاظت دفینہ ۱۲۶
دفع نظر بد ۱۲۶
حفاظت دشمن ۱۲۶
دفع درد گردہ ۱۲۶
برائے حفاظت ۱۲۷
زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲۷
حفاظت شرک و شک ۱۲۷
کثرت شکار مچھلی ۱۲۷
دفع درد ۱۲۷
کافروں کے لئے ۱۲۷
دفع سحر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ ۱۲۷
اعمال قرآنی حصہ سوم ۱۲۸
دفع درد سر ۱۲۸
دفع بخار ۱۲۸
دفع درد ۱۲۸
واپسی بخیریت از سفر ۱۲۸
رہائی قید ۱۲۸
پیاس کا غلبہ نہ ہونا ۱۲۸
برائے مشقت روزی ۱۲۹
برائے حاجات ۱۲۹
برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ ۱۲۹
حاجت روائی ۱۲۹
برائے مسرت و خرمی ۱۲۹

حاجتیں پوری ہونے کے لئے	۱۲۹
مقبولیت دعا	۱۲۹
برائے غلبہ	۱۲۹
حفاظت شر	۱۳۰
دفع کلفی	۱۳۰
برائے حاجت	۱۳۰
برائے غلبہ دشمن قضائے حاجات	۱۳۰
برائے حصول خیر و دفع گرسنگی	۱۳۰
دفع جن و موذی جانور	۱۳۰
آسانی کار	۱۳۰
حفاظت از احتلام	۱۳۰
برائے نیند	۱۳۱
حفاظت از شیاطین	۱۳۱
برائے فتح دشمن	۱۳۱
برائے حفاظت جانور	۱۳۱
دشمن پر غلبہ	۱۳۲
نظر بد کے لئے	۱۳۲
حفاظت از شر موذی	۱۳۲
حفاظت از جانور موذی	۱۳۳
برائے حفاظت جانور	۱۳۳
دافع شدائد	۱۳۳
حفاظت از خوف	۱۳۳
مخالفین نہ دیکھ سکیں	۱۳۴
گم شدہ کی واپسی	۱۳۴
دیگر	۱۳۴
برائے چور	۱۳۵
واپسی مال مسروقہ	۱۳۵
بھاگنے کی عادت چھڑانا	۱۳۵
حفاظت مال	۱۳۵
دفع درد سر	۱۳۶
برائے درد شقیقہ	۱۳۶
دفع وجع قلب	۱۳۶
دفع نکسیر	۱۳۶
دفع درد دواڑھ	۱۳۶
ایضاً	۱۳۶
ایضاً	۱۳۷
ایضاً	۱۳۷
برائے آشوب چشم	۱۳۸
دفع نکسیر	۱۳۸
برائے وسعت عیش	۱۳۸
برائے قرار حمل	۱۳۸
حفاظت استقاط حمل	۱۳۹
ایضاً	۱۳۹
برائے نیک فرزند	۱۴۰
قدرت جماع	۱۴۰
برائے امساک	۱۴۰
دفع استرخاء عضو تناسل	۱۴۰
دفع آسیب	۱۴۱
ایضاً	۱۴۱
ایضاً	۱۴۱
ایضاً	۱۴۲
ایضاً	۱۴۲
برائے زخم و دنبل وغیرہ	۱۴۳
دفع داد	۱۴۳
برائے عرق النساء	۱۴۴
ایضاً	۱۴۴
برائے حفظ وغیرہ	۱۴۵
ایضاً	۱۴۵
ایضاً	۱۴۵
دفع نسیان جانور	۱۴۶
بارش بند کرنے کے لئے	۱۴۷
دفع ٹڈیاں	۱۴۷
ایضاً	۱۴۷
دفع پرندگان	۱۴۸
برائے دفع موش	۱۴۸
دفع جانوران موذی	۱۴۸

دفع سحر	۱۵۰
ایضاً	۱۵۰
ایضاً	۱۵۰
ایضاً	۱۵۰
برائے درد و زہر نیش	۱۵۱
حفاظت مال و متاع از ظالماں	۱۵۲
ایضاً	۱۵۲
زمین و درخت کی سیرابی کے لئے	۱۵۳
درختوں میں پتے و پھل لانے کے لئے	۱۵۳
قضائے حاجت	۱۵۳
ایضاً	۱۵۳
خواص حروف تہجی	۱۵۶
دفع وساوس	۱۵۷
ایضاً	۱۵۷
ایضاً	۱۵۷
ایضاً	۱۵۷
دفع خوف	۱۵۸
ایضاً	۱۵۸
دفع جن	۱۵۸
ایضاً	۱۵۸
دافع جذام وغیرہ	۱۵۹
ایضاً	۱۵۹
دفع خارش	۱۵۹
دفع داد	۱۶۰
برائے مفلوج	۱۶۰
دفع گنجاپن	۱۶۰
دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے	۱۶۰
ایضاً	۱۶۰
دفع نکسیر	۱۶۱
پیشاب جاری ہونے کے لئے	۱۶۱
درد حلق	۱۶۱
برائے قے	۱۶۲
برائے دفع حصر	۱۶۲
برائے شکست کفار	۱۶۲
توفیق توبہ	۱۶۳
قضائے حاجات	۱۶۳
حافظہ و انبساط نفس و راحت	۱۶۳
اصلاح قلب و نفس	۱۶۳
دفع شک و شبہ در دین	۱۶۳
دفع شراب خوری و سود خوری	۱۶۴
برائے وسوسہ	۱۶۴
حفاظت مال	۱۶۵
برائے نجات عشق و غم	۱۶۵
دفع جھوٹ	۱۶۵
شوق نماز و علم و عمل	۱۶۶
درستی ذہن و زبان	۱۶۶
ادرار خون	۱۶۶
بچہ کا رونا دشمن کی زبان بندی وغیرہ	۱۶۶
کشائش رزق ظاہری و باطنی	۱۶۷
برائے گزیدن سگ دیوانہ	۱۶۷
برائے حفظ چیچک	۱۶۷
برائے آسیب زدہ	۱۶۸
ایضاً	۱۶۸
برائے دفع جن	۱۶۸
برائے عقیمہ	۱۶۹
ایضاً	۱۶۹
فائدہ	۱۶۹
برائے استقاط جنین	۱۶۹
لڑکا ہونے کے لئے	۱۷۰
برائے زندگی اولاد	۱۷۰
برائے فرزند نرینہ	۱۷۰
برائے بردہ گریختہ	۱۷۱
ضمیمہ آثار تبیانی ملقب بہ اسرار اسمائے ربانی	۱۷۲
کمال یقین آسانی مطلوب و شفائے مریض	۱۷۲
دفعہ نسیان و غفلت و حفظ از مکروہ و تحسین	
اخلاق	۱۷۲

رقت قلب ۱۷۲
بچل ومحبت وغیرہ ۱۷۳
صفائی قلب وغناء ۱۷۳
امن از آفات وتوفیق عبادت ۱۷۳
شفاء بیمار ۱۷۳
امن وامان ۱۷۳
حفاظت از شر ظالمان ۱۷۴
حصول بزرگی وبرکت واولاد سعید ۱۷۴
حفاظت از آفات ۱۷۴
سنائع عجیبہ وقرار حمل ۱۷۴
مغفرت ودفع تنگی رزق ۱۷۴
زوال محبت دنیا وغلبہ بردشمن وحل مقصود از زن ۱۷۴
حصول غناء وجاہ وقبول ۱۷۴
وسعت رزق ۱۷۵
آسانی امور ونورانیت قلب وسہولت رزق ۱۷۵
ترقی علم وحافظہ ۱۷۵
دفع جوع ووسعت رزق ۱۷۵
وسعت رزق ۱۷۵
امن از ظالم ۱۷۵
دلوں میں ہیبت پیدا ہونا ۱۷۵
برائے حفظ از حسد حاسد ووصول حق ۱۷۶
اجابت دعا ۱۷۶
صفائی بصیرت وتوفیق نیک عمل ۱۷۶
انکشاف اسرار ۱۷۶
تسخیر قلوب ۱۷۶
وسعت رزق ولطف ۱۷۶
انکشاف حالت مخفیہ ودرستی حالت موذی ۱۷۶
راحت وبرکت در پیشہ وامن سواری وکشتی ۱۷۷
عزت وشفا ۱۷۷
ازالۂ بخار ۱۷۷
برائے ضیق النفس ۱۷۷
جوان شدن طفل وسلامت مسافر وغناء فقیر ۱۷۷
ترقی علم ومعرفت الفت زوجین ۱۷۷
حفظ از خوف ۱۷۷
حصول قوت ودفع وحشت ۱۷۸
سہولت حساب وامن از اہل قرابت ۱۷۸
قدر ومنزلت ۱۷۸
برائے اکرام ۱۷۸
حفاظت مال وعیال ۱۷۸
برائے مقبولیت ۱۷۸
غناء ظاہری وباطنی ۱۷۸
دفع مصائب ۱۷۹
برائے محبت ۱۷۹
برائے دفع برص ۱۷۹
برائے علم وحکمت ۱۷۹
برائے اطاعت اولاد ۱۷۹
کفایت برائے مہمات ۱۷۹
قضائے حاجت ۱۷۹
ہمت وقوت وغلبہ بردشمن ۱۷۹
رجوع از فجور ۱۸۰
محبت وآسانی مشکل ۱۸۰
حصول اخلاق حمیدہ ۱۸۰
برائے تسخیر ۱۸۰
حفاظت حمل ۱۸۰
بھولی ہوئی بات یاد آنے کے لئے ۱۸۰
امن از فراق وحبس ۱۸۰
زوال اسراف ومعاصی ۱۸۰
نجات از امراض ۱۸۱
دفع نوم وآمادگی برطاعت ۱۸۱
الماجد ۱۸۱
نور قلب وقطع تعلق خلق ۱۸۱
حصول آثار صدق ودفع جوع ۱۸۱
قوت غلبہ بردشمن ۱۸۱
آسانی تدبیر ۱۸۱
قوت ونجات از معرکہ ۱۸۱
توفیق توبہ ۱۸۲

مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا ۱۸۲
خروج ماسوی اللہ از قلب ۱۸۲
نور ولایت ۱۸۲
حصول انس ۱۸۲
امن از عدو برق ۱۸۲
رفعت ودرستی ۱۸۲
نشو طفل ودر نیک بختی ۱۸۲
توفیق توبہ وخلاصی از ظالم ۱۸۲
انتقام از ظالم ۱۸۳
عفو ذنوب ورضا ۱۸۳
غصہ کم کرنے کے لئے ۱۸۳
حصول مال ۱۸۳
عزت وبزرگی ۱۸۳
دفع وسوسہ ۱۸۳
اجتماع باحباب وحصول مراد ودستیابی گمشدہ ۱۸۳
دفع مرض وبلا ۱۸۳
غناء ومحبت زوجہ ۱۸۴
حصول مراد ۱۸۴
ایضاً ۱۸۴
امن از ضرر ۱۸۴
حصول نفع ۱۸۴
نورانیت قلب ۱۸۴
فہم صحیح ۱۸۴
برائے حاجت روائی ۱۸۴
دفع ضرر وغم ۱۸۵
دفع حیرت ۱۸۵
قبول اعمال ۱۸۵
حفظ از تکالیف ۱۸۵
مسائل ضروریہ ۱۸۶
بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص ۱۸۷
بسم اللہ کے احکام ومسائل ۱۸۷
مسئلہ ۱۸۸
مسئلہ ۱۸۸
مسئلہ ۱۸۸
مسئلہ ۱۸۸
بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ ۱۸۸
ہر مشکل اور ہر حاجت کے لئے ۱۸۸
تسخیر قلوب ۱۸۸
حفاظت از آفات ۱۸۸
چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت ۱۸۹
ظالم پر غلبہ ۱۸۹
ذہن اور حافظہ کیلئے ۱۸۹
حب کے لئے ۱۸۹
حفاظت اولاد ۱۸۹
کھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے ۱۸۹
حکام کے لئے ۱۸۹
دردِ سر کے لئے ۱۹۰
درود شریف کے بعض خواص ۱۹۰
قبولیت دعا ۱۹۰
مال میں برکت وزیادتی ۱۹۰
پاؤں سو جانے کا علاج ۱۹۰
بھولی ہوئی چیز یاد آنا ۱۹۱
خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ۱۹۱
تنبیہ ضروری ۱۹۱
عالم بیداری میں زیارت ۱۹۲
برکت اسم "محمد" ۱۹۲

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اعمال قرآنی

حصہ اول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (بقرہ:۷۱)

خاصیت: یہ آیت پڑھ کر خربوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں ولذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (بقرہ:۱۳۷)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض وخفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہوجائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ:۱۵۶)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللّٰهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (بقرہ:۱۶۵)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے گا مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

حاکم کی خفگی دور کرنے کیلئے

ءَاتَيْنٰهُم مِّنْ ءَايَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾ (بقرہ)

خاصیت: جس سے حاکم سخت خفا وناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (بقرہ:۲۵۵)

خاصیت: آیت الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس نہیں جاتا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

ءَامَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلٰنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿286﴾ (سورۃ البقرہ)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سورہے تو انشاء اللہ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ۔۱ "اگر دردِ زہ سے تکلیف ہو تو عورت مؤطا امام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔"

فائدہ۔۲ دعائے رویت ہلال

اَللّٰھُمَّ اَہِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

اسم اعظم

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿2﴾ (آل عمران:۱تا۲)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً ج اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ﴿8﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ باایمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿26﴾ (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ج اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾ (آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعت جانور کیلئے

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور چڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخی رزق کیلئے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ لا وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ ط یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ (آل عمران)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے ان آیتوں کو مہینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

دیگر

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾
(الاعراف)

خاصیت: ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کوئیں میں ڈالتا جائے امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی وتونگر ہوجائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت وبلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿194﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ (آل عمران)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿4﴾ (النساء)

خاصیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زر نقد دے اور وہ عورت اس زر نقد کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زر نقد سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا مجرب وآزمودہ ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ (نساء)

خاصیت: اگر کسی ظالم وبدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔

محبت کیلئے

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (مائدہ:54)

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت وتفریق کیلئے

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (مائدہ)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق وعداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے

اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع ہو فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے مگر ناحق کے لئے نہ کرے ورنہ گناہگار ہوگا۔

سورۂ انعام (انعام کامل پ ۷)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ﴿124﴾ (انعام)

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے۔

بخار سے شفاء کیلئے

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو گرمی کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا تشتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دھاگے سے باندھ دے تاکہ قلب سے ہٹنے نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: محبت کیلئے شیرینی پر دم کر کے کھلائے دلی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع وترقی

☆ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ

ان ۚ وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِیْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾ (توبہ)

خاصیت: ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کیلئے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ (توبہ)

خاصیت: جوکوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روز حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور مہم کیلئے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہوجائے گی۔

بدخوابی سے حفاظت

لَهُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِی الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ (یونس)

خاصیت: جس شخص کو بدخوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ (یونس)

خاصیت: سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا تشتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوجائے گی۔

سفر میں حفاظت کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ (ہود)

خاصیت: جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخار آتا ہو اس کو بیری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت غلام کیلئے۔

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ (ہود)

خاصیت: اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کر تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور مسخر ہوجائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ 112 (ہود)

خاصیت: استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ﴿29﴾ ☆ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ (یوسف)

خاصیت: یہ آیات حب میں سے ہیں جس کی ترکیب اوپر دوجگہ گزر چکی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ 64 (یوسف)

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا ومصیبت کا خوف ہو وہ اس کو

کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حمل کی حفاظت

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ (رعد)

خاصیت: اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

رعد و برق سے حفاظت

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ (رعد:۱۳)

خاصیت: رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کیلئے

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾ (رعد)

خاصیت: ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

سفر کیلئے

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ عزو قدر سے بسر ہوگی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

نَذِيْرًا ﴿105﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

درندہ سے حفاظت وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ (کہف:۱۸)

خاصیت: اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے نور کیلئے

پوری سورہ کہف۔ (پ۱۵، ۱۶ الکہف مکی)

خاصیت: جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل منور ہو گا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزمرہ پڑھ لے وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾ (مریم)

خاصیت: آیات حب میں سے ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

علم میں ترقی

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿25﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿26﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿28﴾ (طٰہٰ)

خاصیت: ترقی علم اور کشادگی ذہن کیلئے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے، مجرب ہے۔

ہمزاد و شیطان کے دفن کیلئے

﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾ (طٰہٰ)

خاصیت: مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دفن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھ کر مٹی دے تو اس کا ہمزاد شیطان بھی اس کے ساتھ دفن ہو جائے گا۔

علم کی ترقی کیلئے

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿114﴾ (طٰہٰ)

خاصیت: ترقی علم کیلئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿83﴾ (انبیاء)

خاصیت: بلا و مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے۔ جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿1﴾ (حج)

خاصیت: حفظ حمل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

شیطانی وسوسہ سے حفاظت

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿97﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿29﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر و خوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (مؤمنون: ۱۱۵ تا ۱۱۷)

خاصیت: جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دیوے یا کان میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت: اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹ لے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ

اِمَامًا ﴿74﴾ (فرقان)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

یٰاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾ (نمل)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ (قصص)

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھمائیں ان شاء اللہ برکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ایضاً (۲)

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (قصص)

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو انیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، برکت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے۔

ایضاً (۳)

یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ج اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿16﴾ (لقمان)

خاصیت: برکت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا موافق ترکیب اوپر کے عمل میں لائیں۔

قبولیت نماز

اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ (فاطر:۱۰)

خاصیت: مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمۂ توحید تین بار پڑھ لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

دفع طحال

☆ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ (فاطر)

خاصیت: اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (بقرہ:۱۷۸)

خاصیت: جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورہ یٰسین کے خواص

پوری سورہ یٰسین لے (سورہ یٰسین مکمل، پ ۲۳،۲۲)

خاصیت: اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے گا تو گویا اسے چار قرآن شریف ختم کیے۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا علاوہ ازیں قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے بہا شئی ہے حاصل ہوتا ہے اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھ لے تو تمام دن اس کا خیر و فلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

اِنِّیْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا ۢ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ (ص)

خاصیت: آیات حب میں سے ہے ترکیب اس کی اوپر گزر چکی۔

ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ (ص)

خاصیت: اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھونگچی کو کوئیں میں ڈالتا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

ہر مرض کیلئے

☆ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ (توبہ)

☆ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس:۵۷)

☆ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (نحل:۶۹)

☆ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل:۸۲)

☆ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿80﴾ (شعراء)

☆ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حم سجدہ:۴۴)

خاصیت: ان آیات شفاء کو جس مرض میں چاہے طشتری پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ (مریم) حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ (شوریٰ)

خاصیت: اگر حاکم خفا ہو تو اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے بعدہ کھیعص کے ہر ہر حرف کو پڑھتا جائے اور داہنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی کو ہر ہر حرف پر بند کرتا جائے اسی

طرح حم عسق کے ہر ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اس کے بعد کھیعص کے ہر ہر حرف کو پڑھتا جائے اور داہنے ہاتھ کی انگلی کھولتا جائے اور اسی طرح حم عسق کے ہر ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو کھولتا جائے اس ترکیب کے بعد نظر بچا کر حاکم کی طرف دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

رزق کی زیادتی

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ ۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ (شوریٰ)

خاصیت: زیادتی رزق کیلئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿13﴾ (زخرف)

خاصیت: گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

دوزخ سے نجات

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ (مؤمن)

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ (حم سجدہ)

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ (شوریٰ)

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ (الزخرف)

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ (الدخان)

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (جاثیہ)

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جو شخص ان ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

اولاد فرمانبردار ہو

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿15﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّیَّتِیْ کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔

آنکھوں کی روشنی کیلئے

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿22﴾ (ق)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہو گا وہ جاتا رہے گا۔

پیدائش اولاد کیلئے

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ (الذاریات: ۴۷، ۴۸)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو انڈے جوش کرے اور پوست دور کرے ایک پر وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ لکھے اور دوسرے پر وَالارض فرشنها فنعم الماهدون لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں قربت بھی کرتا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ استقرار حمل ہوگا۔

بھوک کیلئے

پوری سورۂ واقعہ (پ ۲۷)

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

دردِ سر کا علاج

لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾ (واقعہ)

خاصیت: جس کو دردِ سر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ﴿28﴾ (طور)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

اسم اعظم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿24﴾ (حشر)

خاصیت: اسم اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت پائے۔

کشادگی رزق کیلئے

وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ (طلاق)

خاصیت: فراخی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تنگ

دقت دور ہو جائے گی اور مہم آسان ہوگی۔

قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورۂ ملک (پ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

سب حاجتیں پوری ہوں   نٓ .... (القلم:۱)

اور جتنے مفرد مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتری پر کندہ کرا کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی میں بسر ہوگی۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ (القلم: ۵۱، ۵۲)

خاصیت: حسن بصریؒ نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿11﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿12﴾ (نوح: ۱۰ تا ۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بصریؒ کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپؒ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورۂ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو

احتلام سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورۂ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

کشائش رزق کیلئے: پوری سورۂ مزمل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مغنی پڑھے بعدہ گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

عمل الٹنے سے حفاظت

پوری سورۂ عبس (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کیلئے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿2﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿3﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿4﴾ (انشقاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہیے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت انا انزلناہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

نصف قرآن کا ثواب: پوری سورۂ اذا زلزلت (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدھے قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا: پوری سورۂ الھکم التکاثر (پارہ ۳۰)

خاصیت: مقابر میں جا کر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

پوری سورۂ قُل یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ (پ ۳۰)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قل یایھا الکفرون اور دوسری میں قل ھو اللہ احد ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب: پوری سورۂ اخلاص (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورت کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخار سے نجات: پوری سورۂ فاتحہ (پارہ ۱)

خاصیت: پنبہ گرفتہ اول صلوٰۃ [۱] یازدہ بار خواندہ سبع مثانی [۲] ہفت بار خواندہ دم کند در اذن راست نہد۔ بعدہ بر پنبہ دیگر پنج بار خواندہ دم نمودہ اذن چپ نہد۔ پس یازدہ بار صلوٰۃ بخواند روز دو میں ہماں وقت کہ پنبہ نہادہ است یمین را یسار و یسار را یمین کند حمی یعنی بخار دفع شود۔

واللہ اعلم بالصواب

۱ درود شریف ۲ سورۂ فاتحہ پ ۱

تعویذات مفید عام

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک میں التماس ہے کہ بعض تعویذات و دعا جناب حافظ محمد عبداللہ صاحب امام مسجد کانپور کو جامع کمالات صوری و معنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ خلف اکبر قطب زماں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نما رضی اللہ عنہما سے و نیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے اس کے چھاپنے کی اجازت عام کر دی ہے تا کہ جمیع حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اس کے ذریعہ سے دنیا کا کمانا اختیار نہ کریں اور خلاف شرع کوئی کام عمل میں نہ لائیں طالبان معاش و معاد بہت مجرب پائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

چیچک کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چیچک، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے اور سات گنڈے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کر دے وہ یہ ہے:

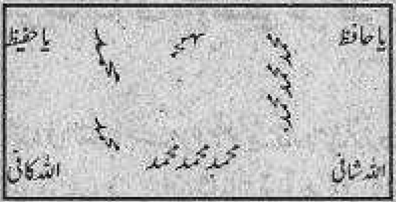

ہیضہ سے حفاظت

از مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دمڑی یا کوڑی خیرات کر دے تعویذ یہ ہے:

الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء ولد حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما از شر بلائے و بانگہدار اللہ شافی اللہ کافی

بچوں کی حفاظت کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تعویذ کو لکھ کر موم جامعہ کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. اعوذ بکلمات اللہ التامات کلھا من شر ما خلق بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض و رب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء و ھو السمیع العلیم

ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ واسطے بچنے ہر بلا و مصیبت و ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیماری میں مبتلا یا کسی بلا میں گھرے ہوئے کو دیکھے اور اس دعا کو پڑھے کیسی ہی مکروہ خراب بیماری و مرض ہو جیسے کوڑھ، مرگی، دمہ، جنون، جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے اس کا پڑھنے والا اس مرض اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔ حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچائے گا دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً۔

بخار و تپ لرزہ

از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخار و تپ لرزہ برائے مسلمانان، تین پیپل کے پتوں پر لکھ کر تین روز تک چٹائے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے وہ یہ ہے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ [1]	حٰمٓ عٓسٓقٓ [2]

ایضاً............ برائے غیر مسلم یہ ہے:

الاسلام حق و الکفر باطل الاسلام نور و الکفر ظلمۃ

پتہ پر دونوں تعویذ لکھے جائیں گے۔

---

1. پارہ ۱۶ سورہ مریم ۲. پارہ ۲۵ شوریٰ شروع

لڑکے کی ولادت میں سہولت

از ایک درویش باشرع برائے درد زہ اس نقش کو لکھ کر عورت کے ج ح خ ط ظ ع غ ق ی ک ل م داہنے ہاتھ پر رکھ دے اور عورت اس کو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے: اشتم ۱۵۵۵ سوک ل د

پھوڑے پھنسی سے شفاء

واسطے دفع ہونے پھوڑے اور دنبل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر چند ول مٹی پر دم کرے اور تھوڑ العاب دہن اس مٹی پر ڈال دے پھر سوکھی مٹی پیس کر دنبل پر لگا دے اسی طرح کئی روز لگائے ان شاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا وَیَشْفِیْ سَقِیْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا (از معمولات مظہریہ)

برائے آماسِ گلو

برائے آماس گلو بروز دوشنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر اس تعویذ کو گلے میں باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِیَ اللّٰہُ لِیَ اللّٰہُ ھُوَ یُوْکَعُ فِی اللَّوْحِ

بواسیر سے شفاء

دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر موم جامہ کر کے کمر میں باندھے شفاء پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا رحیم کل صریخ و مکروب یا رحیم و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین.

پاگل کتا کاٹے کا علاج

از معمولات مظہریہ۔ جس کو پاگل کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ خطرہ نہ ہوگا اور وہ آیت شریف یہ ہے۔

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ﴿15﴾ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ﴿16﴾ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ

رُوَیْدًا ﴿17﴾ (الطارق)

حاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو پس چاہیے کہ لکھے یا رقعہ اس میں یہ عبارت ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ "اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ" (انبیاء:۸۳)

پھر ڈال دے اس رقعہ کو پانی جاری میں اور کہے:

"اَللّٰھُمَّ بحمد و اله الطیبین الطَّاھِرِیْن و صَحبِہ المرضین اقض حَاجَتِی یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ"

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

تپ لرزہ جو تیسرے روز آتا ہے نہایت مجرب ہے ایک بزرگ مرید حضرت سید شاہ غلام رسول صاحب رسول نما دو ٹھیکرے کورے برتن کے لے کر اس پر لکھے اور تین بار اس دعا کو پڑھ کر دم کر دے، شاہ شفاء کل بلا دفع پھر بازو پر باندھ دے تین روز تک صبح کو داہنے بازو کی بائیں پر اور بائیں کی داہنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے:

دے
یت اللہ شافی

اللہ شافی
دے
یت

اعمال قرآنی حصہ دوم
ملقب بہ
خواص فرقانی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت: شیخ ابوبکر سراج نے بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا، تجربہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورۂ فاتحہ (پارہ اشروع)

خاصیت: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل ھو اللہ (پ۳۰) قل اعوذ برب الفلق (پارہ۳۰) قل اعوذ برب الناس (پارہ۳۰) سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور اہل و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے جمعہ آئندہ تک محفوظ رکھیں۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

شیطان اور ظالم سے حفاظت

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ (بقرہ:۲۵۵)

حدیث بخاری میں ہے کہ سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے سے تمام شب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس شخص کیلئے ایک نگہبان مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت

ابوجعفر نحاس نے حدیث نقل کی ہے آیت الکرسی اور سورۂ اعراف کی تین آیتیں:

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾ (اعراف)

اور سورۂ صٰفّٰت کے شروع سے ثاقب تک:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

ثَاقِبٌ ﴿10﴾ (صٰفّٰت)

اور سورۂ رحمٰن کی آیتیں سنفرغ سے فلا تنتصران تک:

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ (سورۂ رحمٰن)

یہ سب آیتیں اگر کوئی شخص دن میں پڑھے تو تمام دن اور اگر رات میں پڑھے تو تمام رات شیطان سرکش اور جادوگر ضرر رساں اور حاکم ظالم اور تمام چوروں اور غنڈوں سے محفوظ رہے گا۔

حروف مقطعات

جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں وہ یہ ہیں:

الٓمٓ[1]، الٓمٓصٓ[2]، الٓرٰ[3] ۚ، الٓمٓرٰ[4] ۚ، کٓهٰیٰعٓصٓ[5]، طٰهٰ[6]، طٰسٓمٓ[7]، یٰسٓ[8]، صٓ[9] ۚ، حٰمٓ[10]، حٰمٓ عٓسٓقٓ[11]، قٓ[12] ۚ، نٓ[13] ۚ

جن میں یہ حروف آئے ہیں:

"الف، حا، صاد، سین، کاف، عین، طا، قاف، را، ھا، نون، میم، لام، یا"

ان کا لقب اصطلاح میں حروف نورانی ہے اور ہر ایک حرف کے ساتھ بعض اسماء الٰہیہ کو تعلق ہے مثلاً:

الف کے ساتھ اللہ، احد، اول، اٰخر، ح ...... حی، ص ...... صمد، س ...... سمیع، سبوح، سلام، ک ...... کریم، ع ...... علیم، عظیم، عزیز، ط ...... طیب،

۱: پ۱/بقرہ شروع ۲: پ۸/اعراف شروع ۳: پ۱۱/یونس شروع ۴: پ۱۳/رعد شروع
۵: پ۱۶/مریم شروع ۶: پ۱۶/طٰہٰ شروع ۷: پ۱۹/شعراء شروع ۸: پ۲۲/یٰسین شروع
۹: پ۲۳/ص شروع ۱۰: پ۲۴/حٰم سجدہ آغاز ۱۱: پ۲۵/شوریٰ شروع ۱۲: پ۲۶/ق شروع
۱۳: پ۲۹/القلم شروع

ق ...... قیوم، ر ...... رحمن، رحیم، ہ ...... ہادی، ن ...... نور، نافع، م ...... مالک یوم الدین، مالک الملک، محی و ممیت، ل ...... لطیف، ی ...... یوہ

مال اور کھیت کی حفاظت

حروف نورانی کو اپنے مال ومتاع یا کھیت یا گھر وغیرہ میں رکھے، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غلبہ

مقابلہ دشمن کے وقت

المٓصٓ، کٓہٰیٰعٓصٓ، قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

ہر بلا سے امن وحفاظت

بعض عارفین دجلہ میں سوار ہونے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ لیتے تھے وجہ دریافت کرنے پر فرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھا یا کہیں دریا و خشکی میں پڑھا وہ مکان اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت

ایک اور عارف سے منقول ہے کہ ان کے پاس رکھنے سے تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں دشمن، چور، سانپ، بچھو، درندہ اور حشرات سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح و سالم گھر واپس آتا ہے۔

مرگی کا علاج

ایک اور عارف کی باندی کو مرگی آتی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا:

۱۔ پ ۸/اعراف شروع ۲۔ پ ۱۶/مریم شروع
۳۔ پ ۲۶/ق شروع ۴۔ پ ۲۹/قلم شروع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

المٓصٓ، طٰسٓمٓ، کٓہٰیٰعٓصٓ، یٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿2﴾ حٰمٓ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾

وہ بالکل اچھی ہوگئی اور پھر مرگی نہیں اٹھی

ڈاڑھ کی درد کی جھاڑ

بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور بخل کی وجہ سے کسی کو بتاتا نہ تھا جب مرنے لگا اس وقت قلم دوات منگا کر لکھ کر وہ عمل بتایا وہ جھاڑ یہ ہے:

المٓصٓ (اعراف: ا)، طٰسٓمٓ (شعراء: ا)، کٓہٰیٰعٓصٓ (مریم: ا)، حٰمٓ عٓسٓقٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (شوریٰ: ا) اُسْکُنْ بکھیعص ذِکْرُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا ۔ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

بہت سی حاجات کیلئے عمل

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ (بقرہ: ا تا ۵)

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿2﴾ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ا تا ۴)

۱۔ پ ۸/اعراف شروع ۲۔ پ ۱۹/شعراء شروع ۳۔ پ ۱۶/مریم شروع
۴۔ پ ۲۵/شوریٰ شروع ۵۔ پ ۲۲/یٰسین شروع ۶۔ پ ۲۹/قلم شروع

الٓمٓصٓ ﴿1﴾ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿2﴾ (اعراف: ۱تا۲)

الٓمٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ (رعد: ۱)

کٓهٰیٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا ﴿2﴾ (مریم: ۱تا۲)

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ (طٰهٰ: ۱تا۲)

طٰسٓمٓ ﴿1﴾ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿2﴾ (شعراء: ۱تا۲)

طٰسٓ تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿1﴾ (نمل: ۱)

یٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿2﴾ (یٰس: ۱تا۲)

صٓ ج وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ﴿1﴾ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿2﴾ (ص: ۱تا۲)

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿2﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿3﴾ (مومن: ۱تا۳)

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿3﴾ (شوریٰ ۱تا۳)

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿1﴾ (ق: ۱)

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾ (القلم: ۱)

خاصیت: شیخ شرف الدین بونی کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی جھلی پر چودھویں شب کسی ماہ کو بعد نماز عشاء کے گلاب وزعفران سے یہ آیت لکھ کر ایک نلکی میں رکھ کر اس کا منہ نئے چھتہ کے موم میں بند کرکے اس کو چمڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر رکھے اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو، دشمن کے دل میں اس کی ہیبت ہو، خلق کی نظر میں مقبول ہو، اگر محتاج ہو غنی ہو جائے اور اگر خوف زدہ ہو تو مامون ہو جائے

اگر جادو یا زندان یا جنون میں مبتلا ہو تو اس سے خلاصی حاصل ہو اگر قرض دار ہو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کر دے گا اگر کسی فکر میں مبتلا ہو تو وہ فکر دفع ہو جائے۔ اگر مسافر ہو تو صحیح وسالم اپنے گھر آجائے۔ جو کسی عورت کا نکاح نہ ہوتا ہو تو اس کے پاس رکھنے سے لوگوں کو اس سے نکاح کی رغبت پیدا ہو۔ اگر کسی دوکان میں رکھا جائے تو خوب نفع ہو اگر بچوں کے باندھا جائے تو تمام آفات سے محفوظ و مامون رہیں جس کے پاس رہے وہ شخص جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے پوری ہو۔

بہت سی ضروریات کیلئے عمل

الٓمٓ[1]، الٓمٓصٓ[2]، الٓمٓرٰ[3]، الٓرٰ[4]، کٓهٰیٰعٓصٓ[5]، طٰهٰ[6]، طٰسٓ[7]، یٰسٓ[8]، صٓ[9]،
حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾[10] قٓ[11]، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ[12]

خاصیت: رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے نگینے پر یہ حروف کندہ کرا کر پہنے تو ہر خوف سے امن میں رہے اگر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر ہو اور سب کام پورے ہوں اگر غضب ناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر پیاس کی شدت میں اس کو صبح نہار منہ پیوے تو حافظ قوی ہو جائے اور جو بیکار آدمی اس کو پہنے برسرکار ہو جائے اور اگر مرگی والے کو پہنا دیا جائے تو مرگی جاتی رہے۔

آشوب چشم سے حفاظت

الٓمٓ[13]، الٓمٓصٓ[14]، الٓمٓرٰ[15]، الٓرٰ[16]، کٓهٰیٰعٓصٓ[17]، طٰهٰ[18]، طٰسٓمٓ[19]، طٰسٓ[20]، یٰسٓ[21]، صٓ[22]، قٓ[23]، نٓ[24]

1: پ۱/بقرہ شروع 2: پ۸/اعراف شروع 3: پ۱۳/رعد شروع 4: پ۱۱/یونس شروع
5: پ۱۶/مریم شروع 6: پ۱۶/طہٰ شروع 7: پ۱۹/النمل شروع 8: پ۲۲/یٰسین شروع
9: پ۲۳/ص شروع 10: پ۲۵/شوریٰ شروع 11: پ۲۶/ق شروع 12: پ۲۹/القلم شروع
13: پ۱/بقرہ شروع 14: پ۸/اعراف شروع 15: پ۱۳/رعد شروع 16: پ۱۱/یونس شروع
17: پ۱۶/مریم شروع 18: پ۱۶/طہٰ شروع 19: پ۱۹/شعراء شروع 20: پ۱۹/النمل شروع
21: پ۲۲/یٰسین شروع 22: پ۲۳/ص شروع 23: پ۲۶/ق شروع 24: پ۲۹/القلم شروع

خاصیت: ان حرفوں کو حرف بحرف مکرر نوچندی ہفتہ میں لکھ کر پئے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے۔

حصول علم اور زیادتی حافظہ

الٓمٓ ﴿1﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱تا۵)

جمعرات کے روز شروع دن میں پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھے اور آب چاہ شیریں سے دھو کر پئے اور اس روز کھانا نہ کھائے پھر رات کو پئے اور دن میں روزہ رکھے تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو اور قلب میں علم کو قرار ہو، اور معرفت میں ترقی ہو۔

درندہ، آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت

یہ تین آیتیں حفاظت درندہ اور چور و دفع آسیب اور عافیت جان و جان و مال کیلئے اور شفاء جزام و جمیع امراض کیلئے اکسیر اعظم ہیں آیات الحرس ان کا لقب ہے وہ یہ ہیں:۔

شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک:

الٓمٓ ﴿1﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱تا۵)

آیۃ الکرسی سے خالدون تک:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾

للّٰہ مَافِی السموٰت ومافی الارض سے آخر سورۃ بقرہ تک

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿284﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿286﴾ (پ ۳ بقرہ، رکوع، ۴)

تین آیتیں سورۃ اعراف کی، یعنی ان ربکم اللہ سے المحسنین تک:

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾

اس کے بعد:

آخری آیتیں بنی اسرائیل کی یعنی:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾

شروع والصّٰفّٰت سے لازب تک:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾

دو آیتیں سورۃ رحمٰن کی یعنی یٰمعشر الجن سے لاتنتصران تک

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾

آخری آیتیں سورۃ حشر کی یعنی لَوْ اَنْزَلْنَا سے ختم سورت تک

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

شروع سورۃ جن سے شططا تک فقط

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾
يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ﴿2﴾ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ سے اِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا تک:

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا
مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ
فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ
بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ
وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا،

دشمن کی تباہی کیلئے

جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو اس کے بدن کا ایک کپڑا لے کر اس کا اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جائے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر مٹی کے کسی کورے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایسی جگہ دفن کرایا جائے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آئے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ (پ ۱، سورۃ بقرہ، رکوع ۳)

کھیتی اور باغ کی حفاظت

باغ، درخت اور کھیت کو جمیع آفات وبلیات سے بچانے کیلئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موضع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اول رکعت میں اَلْحَمد اور وَالتِّینِ اور دوسری میں الحمد اور الم تر کیف یا لایلاف پڑھے اور اسی طرح دو (۲) رکعت اس کھیت یا گاؤں یا باغ کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتے سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہو گاڑ دے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

درختوں کے پھل میں برکت

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

جو درخت پھلتے نہ ہوں یا کم پھلتے ہوں ان کے بار آور کرنے کیلئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس باغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھا کر اس پر تین گھونٹ پانی پئے اور چلا آئے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

کشف علوم وتسخیر جن

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿31﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۴)

کشف علوم اور تسخیر جن وانسان کیلئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنج شنبہ ہو غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر اور کسی کے ساگ سے افطار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہو اٹھ کر وضو کر کے رو بقبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں ۳۳ بار پڑھے پھر کانچ کے برتن پر مشک، زعفران وگلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آب ژالہ سے دھو کر پئے اور سو رہے سات روز اسی طرح کرے اور آخری دن یہ آیتیں ستر بار پڑھے مگر تنہائی کا ہو اور عود کی دھونی دے کر پھر فارغ ہو کر اجلی کپڑوں میں سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

سوئی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۵)

نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب دوشنبہ میں جب پانچ گھنٹے رات گزر جائے تو ان آیتوں کو لکھ کر سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھ دیں تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بتلا دے گی مگر یہ اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً تجسس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

پیاس کے مرض کا علاج

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

جس کو سفر میں پانی میسر نہ ہو یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے پئے اور پیاس نہ بجھے ان آیتوں کو مٹی کے کسی چکنے برتن میں جو تیل یا گھی سے چکنا ہو گیا ہو یا کانچ یا پتھر کے برتن پر لکھ کر باران ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر تین روز رہنے دے پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آنچ پر اس کو گاڑھا کرے اور پیاس میں صبح کے وقت

دو در ہم اور مبتلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

مرضی کے مطابق سودا کرنا

قالوا ادع لنا ربک یبین لنا ما ھی قال انہ یقول انھا بقرۃ لا فارض ولا بکر عوان بین ذلک فافعلوا ما تؤمرون ﴿68﴾ قالوا ادع لنا ربک یبین لنا ما لونھا قال انہ یقول انھا بقرۃ صفراء فاقع لونھا تسر النظرین ﴿69﴾ قالوا ادع لنا ربک یبین لنا ما ھی ان البقر تشبہ علینا وانا ان شاء اللہ لمھتدون ﴿70﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۸)

جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا

واذ قتلتم نفسا فادرء تم فیھا واللہ مخرج ما کنتم تکتمون ﴿72﴾ فقلنا اضربوہ ببعضھا کذلک یحی اللہ الموتی ویریکم ایتہ لعلکم تعقلون ﴿73﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کیلئے ہے مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔

دفینہ معلوم کرنے کا عمل

بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۃ شعراء[1] کاغذ پر لکھ کر ایک سفید مرغ کی گردن جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دفینہ کا شبہ ہو وہاں چھوڑ دیا جائے وہ مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کو ہلاک کرنا عمل سے جائز ہے یا نہیں۔

جانوروں کی بیماری کا علاج

یہ بھی انہی بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں بر

---

[1] پ ۱۹/ سورہ شعراء مکمل

نوف کی چھری پر چالیس مرتبہ پڑھے جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھری پر تھتکار کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاڑ دے پھر اس مرض پر تھتکار دے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہوگا۔

دل کی سختی دور کرنا

ثم قست قلوبکم من بعد ذلک فھی کالحجارۃ او اشد قسوۃ وان من الحجارۃ لما یتفجر منہ الانھر وان منھا لما یشقق فیخرج منہ الماء وان منھا لما یھبط من خشیۃ اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

خاصیت: جس شخص کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گھر والوں سے سختی کرے اور مزاج بگڑ جائے تو ایک کوری پاک ٹھیکری لے کر جب اس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر لکھے اور قدرے شہد جس کو آنچ نہ لگی ہو اور انگوری سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام کے گرد لکھے اور اس ٹھیکری کو اس کوئیں یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ پانی پیتا ہو۔

بادشاہ کی درستگی

اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے بگڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست ہو جائے گی۔

جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل

اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبہ کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔

کنوئیں یا نہر کا پانی بڑھانے کیلئے

اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جائے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

نظر بد اور سحر کا علاج

واذ اخذنا میثاقکم ورفعنا فوقکم الطور خذوا ما اتینکم بقوۃ واسمعوا قالوا سمعنا وعصینا واشربوا فی قلوبھم العجل بکفرھم قل

بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾ (بقرہ: ۹۳)

خاصیت: جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو مسلوب الفہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کسی مٹھائی پر لکھ کر نہار منہ کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آئے گی۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾ (بقرہ: ۱۰۲)

کورے تانبہ کے طشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

نیند سے بیدار ہونے کا عمل

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾ (بقرہ: ۱۲۵)

ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

خونی بواسیر کا علاج

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿130﴾ (بقرہ: ۱۲۷۔۱۲۹)

بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انگور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کہربا اور قدرے کافور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بواسیر کو نفع ہوتا ہے۔

قولنج ولقوہ ورياح کیلئے

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ (بقرہ: ۱۴۴)

یہ آیت قولنج اور لقوہ اور ریاح رویہ کیلئے مفید ہے جو شخص اس میں مبتلا ہو قلعی دار تانبہ کا طشت لے کر اسکو خوب صاف کرے اس میں یہ آیتیں مشک وگلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس طشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اسی طرح تین روز کرے اور فالج اور ریاح والے پر وہ پانی چھڑکا جاتا ہے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾ (بقرہ: ۱۴۸)

اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھاگا ہے اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مال مسروقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔

موذی جانوروں کی ہلاکت کیلئے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ (بقرہ: ۲۴۳)

طشت میں سیاہی سے لکھ کر شیرہ برنوف یا شیرہ برگ زیتون سے دھو کر گھر میں چھڑکے جس قدر سانپ بچھو پسو مچھر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ سب مر جائیں گے اور جمعرات کے روز سحر کے وقت زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر ایک ایک پتا مکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کر دیا جائے تو کوئی مچھر باقی نہ رہے۔

دشمن پر غلبہ و حصول جاہ بنظر حکام و امراء

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾ (بقرہ: ۲۴۶)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں جن میں دس دس قاف ہیں تو مجموعہ چہل قاف ہو، ان کا لقب آیات حرب ہے ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر گذری، دوسری آل عمران میں ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾ (آل عمران: ۱۸۱)

تیسری سورۃ نساء میں:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً

وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾ (نساء: ۷۷)

اور چوتھی سورۂ مائدہ میں:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾ (مائدہ: ۲۷)

ان کی خاصیت جاہ و منزلت کا حصول اور غلبہ بمقابلہ اعداء ہے اگر پرچم لکھ لیا جائے تو مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر امراء و حکام کے پاس جائے تو اس کی بڑی قدر و عظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ (پ ۳، سورۃ بقرہ رکوع ۳۴)

جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسہ اور سرکش شیطانوں کے مکر و ایذا سے محفوظ رہے اور فقیر سے غنی ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح و شام اور گھر میں جانے کے وقت اور بستر پر لیٹنے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے چوری اور غرق اور جلنے سے مامون رہے اور صحت نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف و اندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو چوری

اور دشمن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور نہ آئے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں معہ سورۃ اخلاص اور معوذتین اور آیہ:

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ (پ ۱۰، توبہ رکوع ۷)

پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی موذی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم دشمن کی بربادی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

اگر کوئی ظالم دشمن ہو اس اس کو ویران کرنا منظور ہو تو بعد استفتاء شرعی کے ہفتہ کے دن ایک ٹھیکری پکی تیار کرو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی مٹی ہفتہ کے دن لو اور تھوڑی مٹی کسی ویران گھر کی اور تھوڑی مٹی کسی خالی گھر کی لو جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور ان تینوں کو اس ٹھیکری پر لکھو اور خوب باریک پیس کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ پھر ان سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے دن پہلی ساعت بکھیر دو۔

داد کا علاج

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

داد پر لکھ دینے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع آسیب و ام الصبیان اور آفات سے حفاظت

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (پ ۳، آل عمران شروع)

مشک و گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک زسل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاتا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لڑکے کے گلے میں لٹکایا جائے تو آسیب اور ام الصبیان و نظر بد اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت

ہرن کی جھلی پر باریک قلم سے لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لی جائے جو شخص باوضو پہنے جاہ قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

قوت حافظہ اور تیزی ذہن

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿7﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿9﴾ (پ ۳، آل عمران)

یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کیلئے مفید ہے جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پیے اور اس روز کوئی شبہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

رزق میں وسعت اور ادائے قرض

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ (آل عمران، رکوع ۳)

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگ دستی دور ہو۔

کیمیا اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیمیا کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے افطار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورۃ الشمس اور واللیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفہ سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ الٰہی فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے آسان کردے انشاء اللہ تعالیٰ بیداری میں یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔

خزینہ ودفینہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص دفینہ وخزائن پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانبے کے برتن پر مشک وزعفران سے لکھے پھر ہلیلہ زرد آب طوب خست پختہ وآب میوہ سبز سے اس کے حرف دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ بط کا پتہ اور پانچ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے حتیٰ کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے کانچ کی شیشی میں رکھ کر اور آبنوس کی سلائی سے اس کا استعمال اس طرح کرے کہ اول جمعرات کے دن روزہ رکھے جب نصف شب کا وقت ہو درود شریف پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگائے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگائے اسی طرح سات رات تک کرے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار وآیات پڑھے اور سرمہ لگائے اس شخص کو کچھ اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھنا ہو پوچھ وہ ان کے سوال کو جواب دیں گے۔

درستی سامان دنیا وآخرت

السملك حروف جدا جدا اس طرح لکھے ا، ل، م، ل، ك اور ہر روز درمیان کے حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت کے سامان درست فرمادیں اور سب حاجتیں پوری فرمادیں۔

حفاظت حمل

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات وتغیرات اور عیوب اور بدنظر سے محفوظ رکھنے کیلئے ہے ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بندھا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگا۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی

اگر مشک وزعفران سے لکھ کر تانبے کی یا لوہے کی نلکی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو رونے اور ڈرنے اور بدخوابی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کی نشو ونما خوب ہو۔

تجارت میں اضافہ

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿73﴾ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿74﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۸)

جمعرات کے روز باوضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر دکان یا مکان میں یا خرید وفروخت کی جگہ لٹکا دے خوب آمدنی ہو۔

کاروبار اور شادی کیلئے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو باکار ہو جائے یا

جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

خفقان کا علاج

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾ (پ۳، آل عمران، رکوع ۹)

یہ آیتیں خفقان قلب کیلئے مفید ہیں مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں کے پانی سے جس دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

طالب و مطلوب میں دوستی

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾ (پ۴، آل عمران، رکوع ۱۱)

اگر عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز ہرن کی جھلی پر توت کے عرق سے لکھ کر آخر میں يَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَيْنَ فلاں فلاں کی جگہ ان دونوں شخصوں کا نام لکھے جن میں الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے مطلوب مہربان ہو جائے گا اگر عداوت ہو گی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی، اگر غضبناک ہو گا مہربان ہو جائے گا اور اقبال اور جاہ میسر ہو گا اور اگر اس کو واعظ اپنے پاس رکھے اس کا وعظ مقبول اور موثر ہو۔

دشمن کے مقابلہ پر فتح

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾ (پ۴، آل عمران، رکوع ۱۲)

یہ آیتیں دشمن پر فتح پانے اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کیلئے ہیں تلوار یا ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے اور کندہ کرنے والا روزہ سے ہو وہ ہتھیار لے جو شخص مقابلہ دشمن میں جائے کامیاب ہو گا۔

رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ (پ۴، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے لئے ہیں اس کو ہر شب جمعہ میں نصف شب کے وقت باوضو لکھے پھر کاتب صبح کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دو رکعت پڑھے اول فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آمن الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (پ۱۱، توبہ، رکوع آخر)

پھر تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿134﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿135﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿136﴾ (پ۴، آل عمران، رکوع ۱۴)

یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطان جابر و دشمن جاہل کیلئے ہیں، شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کاغذ پر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

نکسیر کا علاج

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ (پ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو نکسیر جاری ہو تو اس آیت کو مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک

کے اوپر باندھ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھ دے ایک پچھلے دامن میں ایک زیر ناف۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پ۴، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتری پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاکی قلب

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ (پ۴، آل عمران، رکوع آخر)

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

دشمن پر غلبہ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿175﴾ (پ ۶: النساء، رکوع، آخر)

دشمن پر بحث میں غالب آنے کے واسطے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دولہا دلہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پی لیوے تو وجاہت زیادہ ہو۔

صبر و قناعت و اخلاق حسنہ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿19﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾ (پ ۶: مائدہ، رکوع ۴)

جو شخص ان آیات کو طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لے یا نگل جائے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو عفو اور عافیت اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیں گے۔

کند ذہنی اور ظالم سے نجات

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ (مائدہ: رکوع ۹)

یہ آیتیں دشمن کی روسیاہی اور کند ذہنی کے لئے ہیں جو شخص ناحق ایذا دیتا ہو اور ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و شکیبائی پر بھی باز نہ آئے تو جمعرات کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ کر ان آیتوں کو کسی وقتی گھر کی ایک مشت خاک پر تیئیس بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں وہ مٹی چھوڑ دو پھر اس کی جان و مال کا تماشا دیکھو۔

ناجائز اجتماع میں تفریق

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ (پ ۶: مائدہ، رکوع ۹)

جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق مطلوب ہو تو ان میں جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا آدمی ہو ان دونوں کے تھوڑے تھوڑے بال لے کر ان کو آگ میں خاکستر کر لو پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر اور اس کو برگ حرمل کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ راکھ اس مقام میں ڈال دو انشاء اللہ تعالیٰ پھر ہرگز ان میں اجتماع نہ ہوگا۔

رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ (پ ۷: مائدہ، رکوع ۱۵)

یہ آیتیں وسعتِ رزق اور برکت اور دفع گرسنگی کے واسطے ہیں۔ جھاؤ کی لکڑی کے برتن میں انکو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھر یا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑکے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پیے انشاء اللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورۂ انعام (پ ۷: انعام مکمل)

خاصیت: اگر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کو تندرستی اور جمیع آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفع آفات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾ (پ ۷: انعام، شروع)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ جمیع دردو آفات سے محفوظ رہے۔

غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿13﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۲)

یہ آیت تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی اور رنج کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کثرت سے پڑھے۔

ذات الجنب و درد تکلیف سے نجات

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿17﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿18﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۲)

خاصیت: یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الجنب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا

تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾
(پ ۷: انعام، رکوع ۴)

جس کی آنکھوں میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ؕ حَتّٰۤی اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿45﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۵)

اگر ظالموں کی خانہ ویرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو۔

خاصیت: ان آیتوں کو کسی مذبوح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔

دفع مچھر و پشو

مذکورہ آیت ریحان سے لکھ کر اور آب زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگویا ہو دھو کر جس گھر میں مچھر یا پسو زیادہ ہوں چند بار چھڑکنے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشتبہ کا راز معلوم کرنا

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۷، ۸)

اگر کتان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو باوضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سو رہے صبح کو جس شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

دریا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾ (پ ۷/ انعام، رکوع ۸)

اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیانی ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

چور و بھاگے ہوئے کیلئے

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ (پ ۷/ انعام، رکوع ۹)

یہ چور اور گریختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لے کر پرکار سے اس پر دائرہ نکالا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور یا گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کوئی چلتا نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آ جائے گا۔

حکام اور عوام میں مقبولیت

وَكَذٰلِكَ نُرِىٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّىْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِىْ رَبِّىْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّىْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ (پ ۷/ انعام، رکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن و امان اور آبرو پیش حکام اور غلبہ گفتگو کیلئے مفید ہیں۔ غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتری پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پی لیوے رائے درست ہو۔ دوسری غرض کے لئے کانچ کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب باریک پیس کر جو شخص آنکھوں میں لگائے امراء و حکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، غرض ثالث کی تحصیل کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب جس میں انیسوں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر نہار منہ بدھ کے روز شروع دن چار بدھ تک جو شخص پیئے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ (پ ۷/ انعام، رکوع ۱۱)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خانہ بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

اس کی ایذا رسانی کے درپے ہو وہ تین پتے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کے کوئی نہ دیکھے اور ہر پتے پر ایک رخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے، مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پتا ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

کھیتی و باغ کی حفاظت

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ﴿95﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

کھیت کی عمدگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیلئے اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل نکلنے کیلئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلا حجت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بونا ہو اس میں بھگو کر بودیں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿97﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو جمعہ کے روز باوضو ساکھو کے تختہ پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔

حاجت روائی و وجاہت

آیت مذکورہ بالا لاجورد کے نگین پر بدھ کے روز کندہ کر کے انگوٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت، لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

درخت اور پھلوں میں برکت

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنّٰتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا إِلٰى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿99﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو کھجور کی کلی کے غلاف میں جب اول سورج نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انسان کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۳)

اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو سکون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔

کسی سے راز معلوم کرنا

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿122﴾ (پ ۸/انعام، رکوع ۱۵)

حروف تہجی میں سات حروف جو سورۂ فاتحہ میں جمع ہیں وہ اس آیت میں ہیں۔ ا ش ج خ ز ث ف ظ اہل فن کا قول ہے کہ خ کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور یہ آیۃ اور ش کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور ز کے لئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ث کے لئے جمعرات اور اسم ثابت ج کے لئے جمعہ اور اسم جبار اور ف کے لئے ہفتہ اور اسم فاتحہ اگر کوئی سرِ عجیب معلوم کرنا ہو تو اول سات روزے رکھے اور ان میں قرأت قرآن و دعا میں مشغول رہے اور ثلث آخر میں آب سرد سے غسل کر کے ذکر میں مشغول

رہے صبح کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین اور طٰہٰ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت یا اسم جو ہر روز کیلئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ (پ۸/انعام، رکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ دوبار متصل آیا ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ترقی پھل وحفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾ (انعام: رکوع ۱۷)

اس آیت کو زیتون کی تختی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازہ پر لٹکائے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈھے کے مذبوح چمڑے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو اس میں نجابت ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

حفاظتِ از شیاطین وفالج ولقوہ وغیرہ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (پ۸/اعراف: رکوع ۷)

سوتے وقت اس کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت اور فالج اور لقوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ (پ۸/اعراف)

پڑھ کر دعا کرو کہ نیند جاتی رہے تو نیند جاتی رہے گی۔

دوکان مکان مال واسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اواخر سورہ برأت:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ (توبہ آخری رکوع)

دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

نظر بد وشر سے بچنے کیلئے

اگر اَلْمُحْسِنِيْنَ تک گلاب وزعفران ومشک سے لکھ کر باندھ دے لوگوں کے شر اور نظر بد سے اور وجع فواد اور دشمن اور مار وکژدم سے محفوظ رہے۔

رزق وزیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (پ۸/اعراف: رکوع ۱، آیت ۱۰)

تکثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق توبہ اور اطاعت

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى

ذٰلِکَ خَیْرٌ ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ﴿26﴾ (پ۸/اعراف: رکوع ۳)

جمعرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتہ پہن کر دو رکعت شکرانہ کے کہ نیا لباس پہنا ہے پڑھے، پھر یہ آیت مذکورہ کانچ کے برتن پر روغن چنبیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرے پر ملیں پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرتے کے گریبان میں رکھے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پہننے والے کو ہمیشہ توفیق توبہ اور اطاعت کی رہے گی۔

دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿31﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ (پ۸/اعراف: رکوع ۴)

یہ آیت زہر و چشم بد و سحر کے دفع کرنے کے لئے ہے جو شخص اس کو انگور سبز کے عرق اور زعفران سے لکھ کر اولے کے پانی سے دھو کر غسل کرے چشم بد اور جادو اس سے دفع ہو اور جو کھانے میں ملا کھائے تو زہر سے مامون رہے اور سحر اور نظر بد سے بھی۔

ظالم کی قید بڑھانا

قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّۃٌ لَّعَنَتْ اُخْتَھَا حَتّٰٓی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْھَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰھُمْ لِاُوْلٰھُمْ رَبَّنَا ھٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِھِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِکُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ (پ۸/اعراف: رکوع ۵)

جس شخص کا ظالم دشمن قید میں ہو اور اس کی قید کی میعاد بڑھانا منظور ہو اس کو سرخ رنگ کے بزغالہ کی جھلی پر لکھے اور اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے لکھے اور قید خانے کے دروازے میں دفن کرے، قید دراز ہو جائے۔

مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کے لئے

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ اُوْرِثْتُمُوْھَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾
(پ۸/اعراف: رکوع ۷)

نوتراشیدہ قلم سے مٹھائی پر لکھ کر جن لوگوں میں بغض و عداوت و نااتفاقی ہو ان کو کھلانے سے الفت و محبت و اتفاق پیدا ہو جائے اسی طرح خرما یا انجیر یا بیر پر لکھ کر کھلانے سے بھی اثر ہوتا ہے۔

شفاء از وجع قلب

آیت مذکورہ مٹی کے کورے برتن پر جب وہ آوہ سے تازہ نکلا ہو۔

حفاظت و برکت درختاں

وَھُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ حَتّٰٓی اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰہُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِہِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِہٖ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ کَذٰلِکَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُہٗ بِاِذْنِ رَبِّہٖ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا کَذٰلِکَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْکُرُوْنَ ﴿58﴾
(اعراف: رکوع ۷، پ۸)

یہ آیت درخت کو ہر قسم کے آفات کیڑا اور تعفن اور ملخ اور چوہا اور موذی جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے مفید ہے زیتون کی چوب پر آب سیب اور زعفران اور عرق انگور سے لکھ کر آب انگور سے دھو کر تھوڑا سے درخت کی جڑ میں چھوڑ دیں اور اوپر سے خالص پانی بھر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس درخت کی حالت درست ہو جائے گی۔

موذی جانوروں کی حفاظت

اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ اَوَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّھُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ (پ۹/اعراف: رکوع ۱۲)

محرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور بچھو اور موذی جانوروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (پ ۹/ اعراف: رکوع ۴)

اسماء حسنیٰ کے یاد کرنے اور عمل کی برکت سے دخول جنت کی بشارت آئی ہے اور اس کے توسل سے مانگنا موجب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں ننانوے نام مبارک آئے ہیں اور قرآن مجید میں اس ترتیب سے مذکور ہیں صریحاً یا اشتقاقاً۔ سورۂ بقرہ میں چھبیس نام: مُحِيْطٌ، قَدِيْرٌ، عَلِيْمٌ، حَكِيْمٌ، تَوَّابٌ، بَصِيْرٌ، وَاسِعٌ، بَدِيْعٌ، سَمِيْعٌ، كَافِيٌ، رَءُوْفٌ، شَاكِرٌ، اِلٰهٌ، غَفُوْرٌ، حَلِيْمٌ، يَقْبِضُ، وَيَبْصُطُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْحَيُّ، اَلْقَيُّوْمُ، اَلْعَلِيُّ، اَلْعَظِيْمُ، وَلِيٌّ، غَنِيٌّ، حَمِيْدٌ.

اور آل عمران میں تین قَائِمٌ، وَهَّابٌ، سَرِيْعُ الْحِسَاب

اور نساء میں سات	رَقِيْبٌ، حَسِيْبٌ، شَهِيْدٌ، غَافِرٌ غَفُوْرٌ، مُقِيْتٌ وَكِيْلٌ
اور انعام میں پانچ	بَاطِنٌ، قَاهِرٌ، قَادِرٌ، لَطِيْفٌ، خَبِيْرٌ
اعراف میں دو	مُحْيٌ، وَمُمِيْتٌ
انفال میں دو	نِعْمَ الْمَوْلٰى، نِعْمَ النَّصِيْر
ہود میں سات	حَفِيْظٌ، قَرِيْبٌ، مُجِيْبٌ، قَوِيٌّ، مَجِيْدٌ، وَدُوْدٌ، فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
رعد میں دو	كَبِيْرٌ، مُتَعَالِ
ابراہیم میں ایک	مَنَّانٌ
حجر میں ایک	خَلَّاقٌ
مریم میں دو	صَادِقٌ، وَارِثٌ
حج میں ایک	بَاعِثٌ
مومنین میں ایک	كَرِيْمٌ
نور میں تین	نُوْرٌ، حَقٌّ، مُبِيْنٌ

فرقان میں ایک	هَادِي
سبا میں دو	فَتَّاحٌ، شَكُوْرٌ
مومن میں چار	قَابِلِ التَّوْبِ، شَدِيْدُ الْعِقَابِ، ذُوالطَّوْلِ
ذاریات میں تین	رَزَّاقٌ، ذُوالْقُوَّةِ، مَتِيْنٌ
طور میں ایک	بَرٌّ
القمر میں ایک	مُقْتَدِرٌ
رحمٰن میں ایک	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
حدید میں چار	اَوَّلٌ، اٰخِرٌ، ظَاهِرٌ، بَاطِنٌ
حشر میں دس	قُدُّوْسٌ، سَلَامٌ، مُؤْمِنٌ، مُهَيْمِنٌ، عَزِيْزٌ، جَبَّارٌ، مُتَكَبِّرٌ، خَالِقٌ، بَارِئٌ، مُصَوِّرٌ
بروج میں دو	مُبْدِئٌ، مُعِيْدٌ
فاتحہ میں پانچ	اللّٰهُ، رَبٌّ، رَحْمٰنٌ، رَحِيْمٌ، مَلِكٌ يا مَالِكٌ

یہ سب مل کر بھی ننانوے ہوئے، اسمائے الٰہیہ کے آثار و خواص بے شمار ہیں ان میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جداگانہ اسی اعمال قرآنی کے حصہ سوم میں لکھنے کا ارادہ ہے اس مقام میں بعض اسماء کے دو چار خواص مختصر لکھے جاتے ہیں۔

دفع بھوک : اَلصَّمَدُ، اس کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

پریشانی دور کرنا

اَلْفَعَّالُ، جو شخص ہموم و غموم و افکار و سواس میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قبولیت دعا : اَلسَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، اس کی کثرت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

تکان دور کرنے کیلئے

اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ، مشکل کام کرنے والوں اور بوجھ کے اٹھانے والوں کو اس کی کثرت سے ماندگی نہیں ہوتی اور ان کو نگین پر کندہ کرا کے پہنا جائے تو کبھی سستی نہ آئے۔

شفائے حمی مطبقہ

اگر اس نگینہ کو پانی میں غوطہ دے کر حمی مطبقہ والے کو پلایا جائے اس کو نفع ہو۔

ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سو مرتبہ ان اسماء کو بہ نیت ہلاکت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

واسطے فالج و نزلہ

اگر جو آس کے پتوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان پتوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مفلوج یا نزلہ والوں کی مالش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

برائے محبت اور ہیبت

اگر جمعرات کے روز اول ساعت میں فولاد کی تختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے عمامہ میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

ہر کام میں آسانی کیلئے

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی رہتی ہے۔

ترقی حکومت و حل مشکلات

اَلْمَلِکُ الْعَزِیْزُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہواتِ نفسانیہ مغلوب رہیں۔

برائے عزت وانکساری

اَلْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ، اس کی کثرت سے عزت بڑھتی ہے اور خود اپنے دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی متکبر کے روبرو اس کا ورد کریں تو وہ نرم ہو جاتا ہے۔

برائے خوف

اَلْحَفِیْظُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی قسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے اس کی کثرت نافع ہے۔

شک و تردد دور کرنے کے واسطے

اَلْمُؤْمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف زائل ہوتا ہے۔

شیاطین سے امن

اَلْمُهَیْمِنُ، نگین پر پانچ طار کندہ کر کے پہننے سے ظالموں اور شیاطین انس و جن سے محفوظ رہے۔

برائے جملہ مشکلات وانکشافات وغیرہ

اَلنُّوْرُ الْبَاسِطُ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو باوضو بستر پر لیٹ کر ان کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ اور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح ن و ر پانچ بار لکھ کر جس شخص کو معدہ کی یا خفقان قلب کی شکایت ہو پلائیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر موضع درد میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دو سو چھپن بار خوش اعتقادی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی اور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

ترقی علم و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ

اَلْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ، اس سے علم و فن میں ترقی اور سہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عظیم اور جتنے اسماء کے وسط میں حرف یا ہے سب کو لکھ کر نہار منہ دھو کر پئے تو شہوت جسمانیہ کو سکون ہو اور اگر ان اسماء کو ہل پر باوضو لکھ کر جوتا جائے تو کھیت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پھاوڑے پر لکھ کر کنواں کھودا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

خوف دور کرنا

اَلرَّؤُفُ الْمَنَّانُ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب طمانیت قلب ہے۔

کشادگی رزق و حاجت روائی

اَلْکَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذُوالطُّوْلِ، جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو اس کی کثرت سے فراخی و کار براری ہو۔

مصیبت کے وقت : اَللَّطِیْفُ، شدائد کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

اَلْوَدُوْدُ، سفید حریر کے کپڑے پر سینتیس بار لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

دوام نعمت : اَلدَّائِمُ، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفع خشکی دردسر و بلغم اور غلبہ نسیان وغیرہ

ذُوالْقُوَّةِ، جمعہ کی دوسری ساعت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو خشکی سے دردسر ہو اسکے باندھنے سے نفع ہوتا ہے اور ساعت مذکور میں چاندی کے نگین پر منقش کر کے منہ میں رکھنے سے بلغم میں تخفیف ہوتی ہے اور غلبہ نسیان بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشاف امر مخفی

اَلْهَادِیْ اَلْخَبِیْرُ اَلْمُبِیْنُ، نصف شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سو بار کے بعد کہے

اِهْدِنِیْ یَا هَادِیْ وَاَخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ وَبَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ

اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام لیوے جب نیند غالب ہو سو رہے انشاءاللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ: کم از کم ہر اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ ہلاک ظالم کیلئے اگر پڑھے یا بددعا کرے تو اس کے ظلم سے زیادہ خواہش و قصد نہ کرے یعنی اس کے ظلم پر جس قدر شرعاً سزا کا استحقاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب وخیالات فاسدہ

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾ (پ ۹، سورۃ اعراف، رکوع آخر)

جس کو وساوس اور خطرات اور حدیث نفس وخیالات فاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو گلاب و زعفران سے جمعہ کے روز طلوع شمس کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ نگل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی کا لیوے انشاءاللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدہ متعلقہ وسوسہ

حدیث میں آیا ہے کہ ایسے وقت اعوذ باللہ پڑھے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تین بار اٰمنت باللہ کہنا آیا ہے (رواہ ابن السنی)

ایک حدیث میں اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھتکارنا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

ایک حدیث میں

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾

(پ ۲۷، سورۃ حدید، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور وارد ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ چاہیے۔ (رواہ ابوداؤد عن ابن عباس)

بعض علماء سے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی کثرت منقول ہے بعض نے مطلق ذکر کی کثرت کو مفید فرمایا ہے۔ ابوسلیمان درانی نے عجیب تدبیر بتلائی ہے کہ جب وسوسہ نہ ڈالے گا اور مغموم ہونے سے اور پیچھے پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کیلئے کہا ہے کہ چور اس گھر میں جاتا ہے جہاں کچھ مال متاع ہوتا ہے۔

دفع قساوت قلب

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾ (پ ۹، سورۃ انفال رکوع ۱)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے اور وعظ و نصیحت کا اثر نہ ہوتا ہو اور سائل کو دینے کی اور نیک کاموں کی توفیق و رغبت نہ رہی ہو تو خالص جو کی ٹکیہ بے نمک طلوع آفتاب سے قبل پکا کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ نوتراشیدہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور شام کو اس ٹکیہ سے افطار کرے انشاءاللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو۔

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿10﴾ (پ۹، سورۂ انفال، رکوع ۱)

رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ایک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگوٹھی کے نیچے رکھ لے تو ہمیشہ محفوظ شاداں و فرحاں منصور و مظفر رہے۔

تالیف قلوب و عزت کیلئے

وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿62﴾ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿63﴾ (پ۱۹، سورۂ انفال، رکوع ۸)

جو شخص رمضان کے اول جمعہ میں درمیان ظہر و عصر کے اس آیت کو باوضو صوف یا حریر کے تین رنگ یعنی سبز و زرد و سرخ ٹکڑوں پر لکھ کر وہ ٹکڑے ٹوپی کی گوٹ میں لگا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے ضرورت کے وقت پہن کر جہاں جائے عزت و ہیبت و محبت سے لوگ پیش آئیں اور تہمتوں سے بری ہو اور سب حالتیں درست رہیں مگر حریر کی ٹوپی پہننا شرعاً درست نہیں۔

برائے اندیشہ

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿66﴾ (پ۱۹، سورۂ انفال، رکوع ۸)

بوجھ کے اٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے تخفیف و آسانی ہوتی ہے اور اگر اس آیت کو سات روز تک پڑھے جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے جمعہ کی نماز جمعہ پر ختم کرے تو سب اندیشے دفع ہو جائیں اور تخفیف و آسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بندھواتے تھے:

یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴿28﴾ (پ۵، نساء، رکوع ۵)

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا (پ۱۰، انفال، رکوع ۸)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾ (پ۲۵، دخان، رکوع ۱)

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ (پ۱۱، یونس، آخر رکوع، آیت ۱۰۷)

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (مائدہ: ۱۲۰، روم: ۵۰، شوریٰ: ۹، ہود: ۴، حدید: ۲، تغابن: ۱، ملک: ۱)

تسخیر قلب

یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَیَاْبَی اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ (پ۱۰، توبہ، رکوع ۵)

آب گینہ کے آب نارسیدہ برتن میں زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھ کر عود کی دھونی دے کر روغن چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر سبز شیشی میں اس کو اٹھا رکھے جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تھوڑا روغن چنبیلی اپنے دونوں ابروؤں پر مل کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقبولیت و محبت اور عزت و جاہ لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے عزت و جاہ

ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر جوز الطیب سے دھونی دے جو شخص داہنے بازو پر باندھے اس کو بھی یہی بات حاصل ہو۔

چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ ﴿46﴾ (پ۱۰، توبہ، رکوع ۷)

یہ آیتیں سارق و گریختہ کیلئے کتان کے دھلے ہوئے کپڑے کے قوزہ پر شروع ماہ

میں یہ آیت لکھی جائے اور اس شخص کا نام معہ نام والدہ کے لکھیں اور جس جگہ کوئی نہ دیکھتا ہو وہاں جا کر ایک میخ قوارہ کے اوپر ٹھوک دیں اور اس کو مٹی سے چھپا دیں وہ چور یا گریختہ باذن الٰہی واپس آجائے گا۔

قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿129﴾ (پ ۱۱ توبہ آخری رکوع)

حضرت ابودرداء سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کیلئے اس کو کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و غرق و حرق و ضرب آہنی سے نہ مرے گا اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آ گئی جس سے وہ ٹوٹ گئی تھی کوئی شخص اس کے پاس خواب میں آیا اور کہا کہ جس موقع پر درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو پس اس کی ران اچھی ہو گئی، اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے روبرو جس کام کیلئے جائے وہ اس کی حاجت بحکم الٰہی پوری کرے۔

برائے شناخت چور

سورہ یونس[1] تانبے کے طشت پر لکھ کر آب بستہ سے دھو کر اس میں آٹا گوندھے اور اس میں ان سب لوگوں کا نام پڑھ کر دم کر دے جن پر چوری کا شبہ ہو اور اس کی روٹی پکا کر ان لوگوں کے شمار کے موافق اس کے ٹکڑے کر کے ان لوگوں کو کھلائے۔ چور اس کو نہ کھا سکے گا، مگر اس عمل پر یقین کر جائز نہیں البتہ اس قرینے کے بعد اپنے طور پر سراغ لگائے محض اس عمل پر اعتماد کر کے بدگمانی یا تہمت یا تشدد کرنا درست نہیں۔

جاہ عزت و تسخیرات

الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ﴿1﴾ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْھُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّھِمْ

1: پ ۱۱ پوری سورہ یونس

قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ ھٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِیْنٌ ﴿2﴾ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِہٖ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ﴿3﴾ (سورہ یونس، پ ۱۱)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے مطیع و مسخر ہو جائیں تو شعبان کے مہینے میں ایام بیض کے روزے رکھے آخری روزہ سرکہ و ساگ اور جو کی روٹی اور خرما سے افطار کرے اور مغرب سے عشاء تک ذکر اللہ اور درود شریف میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ کر بھی تسبیح و تقدیس میں جب تک چاہے مشغول رہے پھر آیتیں آب آس اور زعفران سے ایک کاغذ پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے صبح کو نماز پڑھ کر اس پرچہ کو لے کر جس کے پاس جائیگا اس کی قدر و منزلت کرے گا اور جو بات کہے گا درست ہوگی۔

برائے دردِ شکم و خفقان

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِہٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْہُ ضُرَّہٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَآ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّہٗ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾ (پ ۱۱ یونس رکوع ۲)

مٹی کے کورے پاک برتن پر اس آیت کو سیاہی سے لکھ کر اور برتن کو روغن زیتون سے بھر کر اس کے حروف دھو کر اس روغن کو ہلکی آنچ یا گرم راکھ پر گرم کر کے اس کی مالش کرنے سے پنڈلیوں اور پسلی کا درد جاتا رہتا ہے۔

آسانی ولادت و درد گوش و کشادگی رزق وغیرہ

قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِکُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰہُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ (پ ۱۱ یونس رکوع ۴)

یہ آیت تسہیلِ ولادت اور دردِ گوش اور آسانیِ رزق کیلئے ہے کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر درد زہ والی کے داہنے بازو پر باندھ دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور قلعی دار تانبے کی طشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکا کر جس جگہ درد ہو تین قطرے چھوڑ دیں ان شاء اللہ تعالیٰ نفع ہو اور جو کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر داہنے بازو پر باندھے اسباب روزی کے اس کیلئے آسان ہوں۔

برائے خفقان و اختلاج وغیرہ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ (پ ۱۱ / یونس، رکوع ۶)

یہ آیتیں تمام اقسام دردِ شکم کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کبھی صحبت نہ کی ہو اس سے کاغذ لے کر سیاہی سے لکھ کسی سبز پھل کے عرق سے دھو کر کسی قدر اس میں مصری اضافہ کر کے مریض کو پلایا جائے خفقان اور اختلاج قلب کیلئے بھی نافع ہے۔

دفع سحر

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿81﴾ (یونس، رکوع ۸)

سخت جادو کے دفع کرنے کیلئے نافع ہے ایک گھڑا پانی کا لے، ایسی جگہ سے جہاں برسنے کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا بارش کے پانی کا لے جس سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو پھر جمعہ کے روز ایسے سات درختوں کے سات پتے لے جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دے پھر ان آیتوں کو لکھ کر اس پانی سے دھو کر مسحور کو کنارے دریا پر لے جا کر پانی میں اس کھڑا کر کے رات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دیں ان شاء اللہ تعالیٰ باطل

ہو جائے گا۔

برائے شفاء امراض ہر قسم

وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِیْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُیُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿87﴾ (پ ۱۱ / یونس رکوع ۹)

اور

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿107﴾ (پ ۱۱ / یونس آخری رکوع)

مصری کے ٹکڑے پر لوہے کی سوئی سے اس آیت کو منقش کر کے آبِ شیریں سے جو رات کے وقت نہر سے لیا گیا ہو گھول کر مریض کو قریب طلوع فجر کے پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء ہو۔

قوت و غلبہ دشمناں وغیرہ

سورۂ ہود پارہ یعتذرون، وما من دابة ہرن کی جھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اسے قوت و نصرت عطا ہو اگر سو آدمیوں سے مقابلہ ہو سب پر ہیبت غالب آ جائے اور اس کے خلاف کوئی گفتگو اس سے نہ کر سکے اور اس کو زعفران سے لکھ کر تین روز صبح و شام پی لے قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ ہو۔

کشادگی ذہن و علم حافظہ

الۤرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ ﴿1﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ ﴿2﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّیُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ﴿3﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿4﴾ (پ ۱۱/ھود شروع)

قلقاش کے سبز پتے پر طلوع فجر کے وقت مشک وگلاب سے لکھ کر جس کنوئیں سے اس قلقاش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح وشام پیوے، تعلیم قرآن وعلم حافظہ، اور ذہن میں ترقی اور آسانی ہو اور خوب دل کھل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿41﴾

(پ ۱۲/ھود رکوع ۴)

ساکھو کے کٹے تختے پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چڑھا دیا جائے ہر قسم کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا اسی طرح:

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿67﴾ (پ ۲۴/زمر، رکوع ۷)

پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم وجانور موذی

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿57﴾ (پ ۱۲/ھود، رکوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موذی جانور کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت پڑھا کرے جب بستر پر لیٹے

جب سوئے جب جاگے صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

تعویذ بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالنے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے رزق وآبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک باقدر رہو۔

برائے محبت زوجہ وترقی روزگار

اگر تعویذ بنا کر باندھے اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا کَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿55﴾ وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾

(پ ۱۳/یوسف: رکوع ۷)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے معطل ہو گیا ہو مہینہ میں جو اول جمعرات وجمعہ آئے ان میں روزہ رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹتے وقت یہ سورۃ پڑھے پھر جمعہ کے دن مابین ظہر اور عصر کے اس سورت کو لکھے پھر افطار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھ کر اس سورت کو پڑھے پھر بستر پر جا کر کے اس سورت کو پڑھے اور سو بار لا الٰہ الا اللہ کہے اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار الحمد للہ اور سو بار سبحان اللہ اور سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے پھر سو رہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر لکھی ہوئی سورت کو تعویذ بنا کر باندھ لیوے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کسی پر کبھی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ

میں یا کچھ زیادہ میں برسر روزگار ہو جائے گا۔ جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو وہ لکھے ہوئے کو سر تلے رکھ لے باقی لا الہ الا اللہ بدستور سابق کہے۔

آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾

(پ ۱۳، یوسف، رکوع ۱)

یہ آیت آنکھ کے تمام درد تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجے سے اطباء عاجز آ گئے ہوں نافع ہے، سرمہ اصفہانی ایک جزو ایلوا آدھا جزو مونگا آدھا جزو زعفران مامیران سمندر جھاگ ناگر موتھہ آدھا جزو خریف کی اول بارش کا پانی اور نہر و چشمہ کا پانی جمعرات کے روز کانون اول کے مہینے میں قبل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو اور ایک نسخہ میں کانون ثانی ہے پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر پھر درخت سبز کے پانی میں پیسے اور خشک کرے پھر ان کو بارانِ خریف کے پانی میں پیس کر خشک کرے پھر تیسری بار آب کانون اول بالائی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو اور سرکہ میں پیسے جب خشک ہو جائے ان آیات کو شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آب کانون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیس کر پانچویں بار خشک کرے جب خشک ہو جائے ہر مرض چشم کیلئے اس کو استعمال کرے۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ

جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾ (یوسف، رکوع ۱۱، پ ۱۳)

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ

سورۃ الرعد اس کو کسی بڑی رکابی پر شب تاریک جس میں رعد و برق ہو لکھ کر آب باراں سے دھو کر شب تاریک میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے کہ جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ ظالم یا حاکم کے دروازہ پر ڈال آئے اسکی رعایا اور لشکر اس سے برگشتہ ہو جائیں اور کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

آبادی و ترقی مکان یا دکان و باغ وغیرہ

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ (پ ۱۳ رعد، رکوع ۱)

باغات و مکانات و املاک و دکانات کی آبادی و تجارت کی ترقی کے لئے اس کو زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر مکان یا دوکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت ترقی و

آبادی ہو۔

برائے دفینہ وامر مقصود وغیرہ

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿10﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿11﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾

(پ ۱۳، رعد، رکوع ۲)

جو شخص کسی پوشیدہ امر کو دریافت کرنا چاہے مثلاً حاملہ کے شکم میں کیا ہے یا دفینہ کہاں ہے۔ یا کوئی چیز دفن کر کے بھول گیا اس کا موقع دریافت کرنا چاہے یا غائب کب تک آجائے گا یا مریض کب تک شفا پائے گا تو وضو کر کے عطر لگائے اور دوشنبہ کے روز روزہ رکھے اور شب کو باوضو سوئے اور صبح منگل کے روز قبل طلوع آفتاب ان آیتوں کو ایک سبز کپڑے پر زعفران اور گلاب خالص سے لکھے پھر اس کپڑے کو عود وعنبر سے دھونی دے کر اس کو ایک ڈبہ کے اندر رکھ کر اس کو بند کردے اس طرح کہ نہ کوئی آدمی اس کو دیکھے اور نہ چاند وسورج کا سامنا ہو۔ جب بدھ کی رات ہو تو عشاء کی نماز پڑھ کر اس ڈبہ کو ہاتھ میں لے کر کہے:

يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ فِي الْاُمُوْرِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَطْلِعْنِيْ عَلٰى كُلِّ مَا اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پھر ذکر اللہ کرتا ہوا سو جائے خواب میں کوئی شخص امر مقصود بتلا جائے گا اگر اس شب کو نظر نہ آئے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر شب جمعہ میں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی خواب میں اس کو خبر دے گا۔

ظالم دشمن کو ہلاک کرنا

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾

(پ ۱۳/ رعد، رکوع ۲)

اور

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾

(پ ۱۳/ رعد، رکوع ۳)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو مہینہ کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اتفاق سے ہفتہ کا دن پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر افطار کرے۔ پھر آدھی رات کے وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر خالی گھر کی چھت پر جا کر کندر اور سندرس کی دھونی سلگا کر یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بددعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے یعنی جس قدر نقصان پہنچانا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بددعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ذلیل وخوار ہوگا۔

بچوں کا رونا ونظر بد ڈرنا وغیرہ

سورہ ابراہیم[1] سفید حریر کے ٹکڑے پر اس کو باوضو لکھ کر لڑکے کے باندھ دے تو رونا اور ڈرنا اور نظر بد سے دفع ہو جائے اور دودھ چھوڑانا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ وپیر ونظر بد

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۲)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

---

[1] پ ۱۳/ سورہ ابراہیم مکمل

برائے نظر بد

جس کو کسی آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کنوئیں سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جس کو نظر لگی ہو اس کو شب کے وقت چوراہہ پر لے جا کر اس پانی سے غسل کرا دے تین شب تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی رہے گی۔

دفع پسُو

پسوؤں کے دفع کرنے کیلیے پانی پر سات مرتبہ یوں کہے کہ اے پسوؤں اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو مت ستاؤ اور خواب گاہ کے گرداگرد اس پانی کو چھڑک دے رات بھر محفوظ رہے گا۔

برائے موذی جانور

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْلَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾ (پ ۱۳، ابراھیم، رکوع ۳)

جس کے کھیت میں کیڑا یا ٹڈی یا چوہا لگ گیا ہو تو زیتون کے چار تختوں پر سیاہی سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی گاڑتے وقت ان آیتوں کو تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب موذی جانور دفع ہو جائیں گے۔

ظالموں کی تباہی و بربادی

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراھیم، رکوع ۴)

ظالموں کی خانہ ویرانی اور تباہی کیلیے بدھ کے روز مٹی کی ایک تختی مربع قبل طلوع آفتاب تیار کرے اس کو سایہ میں خشک کر کے پھر اگلے بدھ کو اس پر یہ آیت چوب بر نوب کے قلم سے لکھے پھر اس تختی کو باریک پیس کر ظالم کے گھر یا کھیت یا باغ میں چھڑک دے اور

ہفتہ کے روز ذبیحہ کے مذبوح چہرہ پر نزول ماہ میں لکھ کر وہ چہرہ اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے وہ بیمار ہو جائے اور ہلاک ہو جائے لیکن یہ مکرر یاد دلایا جاتا ہے کہ سزائے شرعی سے تجاوز جائز نہیں۔

تمام آفات سے حفاظت

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ (پ ۱۳، ابراھیم، رکوع ۵)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جانے کے وقت پڑھے تمام آفات بحری و بری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مواشی وغیرہ میں برکت ہو۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلیے

سورۃ الحجر پارہ وما ابرئ نفسی[1] جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے۔

برائے حفاظت جان و مال

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿9﴾ (پ ۱۴، حجر، رکوع ۱)

چاندی کے ملمع کے پتر پر اس کو لکھ کر شب جمعہ کو یہ آیت چالیس بار اس پر پڑھے پھر اس کو نگین انگشتری کے نیچے رکھ کر وہ انگشتری پہن لے اس کا مال و جان تمام آفات سے محفوظ رہیں اور اگر اس انگشتری سے موم خام پر نقش کر کے جس درد کو دھونی دی جائے وہ اچھا ہو جائے۔

1: پ ۱۳، سورۃ حجر مکمل

برائے جاہ وقبول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿17﴾ (سورۃ حجر)

نگین پراگندہ کر کے یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر پہننے سے جاہ وقبول عام کیلئے ازبس موثر ہے۔

برکت رزق وزراعت وباغ

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾ (حجر:۱۹-۲۰)

جو شخص برکت اور وسعت باغ اور کھیت کی شادابی چاہے اس آیت کو لکڑی کے تختہ پر لکھ کر اپنی دوکان میں میخ سے لگا دے اور باغ یا کھیت میں دفن کر دے مراد حاصل ہو۔

تباہی باغ

سورۃ النحل (پ ۱۴۔ ربما) اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل جاتا رہے اور کسی مجمع میں رکھ دے سب پراگندہ اور تباہ ہو جائیں اس وجہ سے بجز ظالم کے دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔

نشانہ خطا نہ ہونا

سورۃ بنی اسرائیل (پ ۱۵ سبحان الذی) حریر سفید کے ٹکڑے پر لکھ کر کمان پر لپیٹ کر دی دیویں تو کوئی تیر خطا نہ ہو۔

زبان کا کھلنا

اگر یہ سورت زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلا دے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے۔

خوف زائل کرنا

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ (پ ۱۵: بنی اسرائیل: ۴۵، ۴۶)

کسی خوف زدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو پڑھ کر دم کر دی جائے تو اس کا خوف

زائل ہو جائے۔

دفع آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہو گیا ہو تو نیلے پشمینہ پر یا کاغذ پر لکھ کر اس کے اس کے بازو پر باندھ دی جائے وہ دفع ہو جائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ (پ ۱۵: بنی اسرائیل: ۸۲)

یہ آیت منجملہ آیات شفاء کے ہے اس کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا لکھ کر پلانا ہر مرض کیلئے نافع ہے۔

دفع غم وخیالات فاسدہ

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿106﴾ (پ ۱۵: بنی اسرائیل: ۱۰۵-۱۰۶)

جو شخص غم والم وتنگی سول اور خواب پریشاں اور وساوس وخیالاتِ فاسدہ میں مبتلا ہو وہ شخص دس روزے متواتر رکھے اور کچھ متفرق رکھے اور اپنی دستکاری کی حلال روزی سے افطار کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحی پانی لے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سو رہا کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھونٹ پیئے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار دفعہ کرے پھر بقیہ کو سحر کے وقت پیئے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب شکایتیں دفع ہو جائیں گی۔

برائے محتاجی وقرضہ وغیرہ

سورۃ کہف (پ ۱۵ سبحان الذی) اس کو لکھ کر ایک بوتل میں رکھ کر گھر میں رکھے محتاجی اور قرضہ سے بے خوف رہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے اور جو اناج کی کوٹھی میں رکھ دے سب خطروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی تباہی کیلئے

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿4﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿6﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿8﴾ (پ۱۵: کہف: ۴ تا ۸)

دشمن ظالم کی تباہی اور خرابی کیلئے محرم کے اول سنیچر، کے روز آفتاب نکلنے کے قبل سات جگہوں سے ایک ایک جگہ مٹھی خاک لے مسجد غیر آباد، بقعہ غیر آباد، مکان خالی، حمام غیر آباد، پڑاوہ غیر آباد، جس مکان میں نماز جنازہ ہو، جوراہ اور ہر مٹھی پر سات سات مرتبہ یہ آیتیں پڑھے اور اپنے مطلب کا تصور رکھے پھر سب خاکیں ملا کر اس کے گھر یا باغ یا شہر میں ڈال دے سات ہفتہ تک اسی طرح کرے، اذنِ شرعی کی یہاں بھی حاجت ہے۔

برائے ترقی درخت وپھل

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿32﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿33﴾ (پ۱۵: کہف: ۳۲۔۳۳)

جو شخص یہ آیتیں جمعہ کے روز چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانبے کے قلم سے لکھ کر برگ مفصاف اور تخم بکائن کی دھونی دے کر وہ ٹھیکریاں کنوئیں میں ڈال دے جس درخت کو اس کا پانی دیا جائے گا خیر وبرکت زیادہ ہوگی۔

موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿37﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿38﴾

(پ۱۵: کہف: ۳۷۔۳۸)

جو دشمن موذی کو تباہ کرنا چاہے پنج شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے جب شنبہ کی شب نصف ہو ایک پرانی ٹھیکری پر جو کوڑے پر سے اٹھائی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی راہب کے کرتہ کے کپڑے میں لپیٹ کر اس شخص کے رہنے کی جگہ دفن کرے۔

برائے خیر وبرکت ونیک خواب وغیرہ

سورہ مریم (پ۱۶ قال الم اقل لك) اس کو لکھ کر شیشہ کے گلاس میں رکھ کر

اپنے گھر میں رکھنے سے خیر وبرکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں اور جو شخص اس کے پس سوئے وہ بھی اچھے خواب دیکھے اور جو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے حفاظت رہے اور جو خوف زدہ پی لیوے تو خوف جاتا رہے۔

برائے قرارِ حمل

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿5﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿9﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿11﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿12﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿15﴾

(پ۱۶: مریم: ۵۔۱۵)

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو میاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں اور شکر اور بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں اور پانی بالکل نہ پیویں اور یہ آیتیں شیشہ کے جام پر اس شہد سے جس کو آگ نہ پہنچی ہو لکھ کر آبِ شیریں پاک سے دھو کر سفید نخود دو سو چوبیس دانے لے کر اور ہر دانہ پر یہ آیتیں پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ نخود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز آنچ کر دیں پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورہ مریم پڑھے جب نخود خوب پک جائیں پانی سے نکال لیں اور اس میں تھوڑا آبِ انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا وہ دونوں میاں بیوی پئیں اور تھوڑی دیر سو رہیں پھر اٹھ کر مباشرت کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا اور اگر تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو۔

برائے درخت خرما وغیرہ

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿26﴾ (پ۱۶: مریم: ۲۵۔۲۶)

درخت خرما کو جلدی اور عمدہ پھل آنے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے کھجور کے تین پتے مختلف رنگ کے زرد و سبز و سرخ لے کر نئی قلم سے ان پر یہ آیتیں لکھ کر ایک ایک پتا اس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

رتبہ و شان بڑھنے کیلئے

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ (پ۱۶، مریم: ۵۶۔۵۷)

رتبہ اور شان بڑھنے کیلئے حریر زرد کے ٹکڑے پر اس زعفران سے جو شہد میں حل کیا گیا ہو تعویذ بنالیں اور موم کو کندر میں گوندھ کر اس سے تعویذ کو دھونی دیں اور باندھ لیں ہر جگہ عزت و آبرو ہو۔

عزت و آبرو بڑھانے کیلئے

سورۂ طٰہٰ (پ ۱۶ قال الم اقل لک) اس کو لکھ کر حریر سبز کے کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے انکار نہ کریں۔ اگر اس کو پی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں تو نکاح آسان ہو۔

جاہ قبولیت کیلئے

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿3﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾ (طٰہٰ: ۱تا۸ پ۱۶)

سنگ مرمر یا چینی یا بلور کے برتن میں مشک و کافور گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو کر اس میں تھوڑا عنبر و کافور اضافہ کر کے خوشبودار بنالیں پیشانی اور ابروں پر مل کر جس کے سامنے ہوگا وہ اس کی عزت و آبرو کرے گا۔

برائے پھوڑا و پھنسی

وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ (پ۱۶ طٰہٰ: ۱۰۵۔۱۰۷)

دنبل اور زخموں کیلئے اور جو پھوڑا پھنسی وغیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن میں فارسی سیاہی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر اس جگہ ملے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو۔

برائے شادی و بیماری

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿131﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْــَٔلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾ (طٰہٰ: ۱۳۱۔۱۳۲)

اس کو لکھ کر باندھے تو اگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نسیان ہو تو زائل ہو مریض ہے تو شفاء ہو فقیر ہے تو غنی ہو۔

دفع بدخوابی و نیند

سورۃ الانبیاء جس کی نیند بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی کمر پر باندھ دیں خوب نیند آئے کہ بدون تعویذ کھولے آنکھ نہ کھلے۔

ظالم کو تباہ کرنے کیلئے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ (پ۱۷، انبیاء: ۲۵تا۲۹)

متکبر ظالم کے تباہ کرنے کے لیے چار قبروں کی مٹی لے ایک مسلمان کی دوسری یہود کی تیسری نصرانی کی چوتھی مجوسی کی اور ایک کسی متکبر کی پرانی قبر کی اور ایک کسی ویران گھر کی اور ایک

کسی سقف منہدم گھر کی یہ ساتوں ٹھیاں لے کر برتن پر یہ آیت سات سات بار پڑھ کر کسی مہینہ کے آخری بدھ میں وہ ٹھیاں ملا کر اس شخص کے گھر میں اوپر سے ڈال دے پھر تماشا دیکھے۔

حفاظت حمل و بچہ

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ (۱۷: انبیاء: ۹۱ تا ۹۳)

حفاظت حمل اور بچہ صحیح وسالم ہونے کیلئے یہ آیتیں لکھ کر شروع سے حمل میں چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں پھر کھول کر نویں مہینے پھر باندھ دیں پھر بعد پیدائش وہ تعویذ کھول کر بچے کے باندھ دیں۔

آسانی ولادت

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ (۱۷: انبیاء: ۳۰)

جو عورت دردزہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یا لکھ کر باندھ دے تو ولادت بآسانی ہو۔

درد و بخار کیلئے

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾ (پ ۱۷: انبیاء: ۱۰۱۔۱۰۳)

بخار اور تمام امراض اور دردوں کیلئے ایک پاک برتن میں سیاہی سے لکھ کر آب چاہ سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر تین گھونٹ مریض کو پلائے اور درد کی شدت کے وقت بقیہ اس کی کمر پر چھڑک دے تین دن اسی طرح کرے یا روغن بابونہ سے دھو کر درد کمر زانوں کے واسطے مالش کرے۔

ظالم کی خانہ ویرانی

سورۃ الحج (پ ۱۷/ اقترب للناس) اس کو تمام وکمال لکھ کر اگر ظالم کے جہاز میں ڈال دے تباہی میں مبتلا ہو، اگر ظالم حاکم کے محلِ قیام میں ڈال دے تو وہاں سے دفع ہو۔

ظالم کی ہلاکت کیلئے

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿46﴾ (سورۂ حج: ۴۴ تا ۴۶)

ظالم کی ہلاکت اور ویرانی کیلئے درخت عشار[1] کے سات پتے اس طرح لے کہ ہفتہ سے شروع کرے اور ایک پتہ ہر روز قبل طلوع آفتاب لیا کرے اور آیت اس کے دونوں طرف لکھ کر اس کو سایہ میں جہاں دھوپ نہ آتی ہو خشک کرے پھر سب پتوں کو باریک کوٹے اور کوٹتے وقت اس شخص کا نام لیتا رہے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

دیگر

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾ (پ ۱۷: حج: ۷۳ تا ۷۴)

یہ بھی اسی مطلب کیلئے ہے درخت خرنوب کی لکڑی خراد کی ہوئی لے اور ہفتہ کے روز پانی میں قدرے شکر گھول کر اس پانی سے یہ آیت اس لکڑی پر قبل طلوع آفتاب لکھے اور ویران کنوئیں کے پانی سے جس کا کوئی مالک معروف نہ ہو لکھ کر اس کی نشست کی جگہ ڈال دے۔

[1] عشار چنگی وصول کرنے والوں کو کہتے ہیں یعنی ایسے شخص کا کوئی درخت ہو اس کے پتے لے کر عمل کرے۔۲

شراب ترک کروانے کیلئے

سورۃ المومنون (پ ۱۸) سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے حمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿13﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿14﴾ (پ۱۸: مومنون: ۱۲ تا ۱۴)

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں ریحان اترجی کے سات پتوں پر لکھ کر عورت اس کو ایک ایک پتا کر کے نگل جائے اور ہر پتہ پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔

برائے مقبولیت

لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے کیلئے آیات مذکورہ باریک کپڑے پر جو آب توت میں غوطہ دیا ہوا ہو لکھ کر عمامہ کے نیچے اور اگر عورت ہو تو عصابہ کے نیچے رکھ لے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ (پ۱۸: مومنون: ۲۸، ۲۹)

اس کو پڑھنے سے کشتی سب آفات سے محفوظ رہتی ہے اور نیز گھر میں پڑھنے سے چور اور دشمن اور جن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

دفع آسیب

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ (پ۱۸: مومنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸)

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر پھونکنے سے آسیب دفع ہو جاتا ہے۔

برائے حفاظت احتلام

سورۃ النور (پ ۱۸)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو آب زمزم سے لکھ کر پیوے تو شہوتِ جماع منقطع ہو جائے۔

زبان بندی کیلئے

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿12﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿13﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿14﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿15﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿16﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾

(پ۱۸: نور: ۱۲ تا ۱۸)

بدگو اور بدزبان شاعر وغیرہ کی زبان بندی کیلئے ان آیتوں کو انگور سفید کے پانی پر پڑھ کر اور اس میں قدرے شکر اضافہ کر کے اس کا حلوہ بنا کر اس شخص کو کھلائے پھر یہ آیتیں آتشِ نارسیدہ شہد سے مٹی کی ٹھیکری پر لکھ کر اس بدگو کو پلایا جائے۔

مقبولیت عوام

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ

وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ (پ۱۸: نور: ۳۵ تا ۳۸)

قبول عام کیلئے غسل کر کے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے روز عصر سے قبل رو بقبلہ بیٹھ کر اول سورۂ یٰسین پڑھے پھر یہ آیتیں ہرن کی جھلی پر دیندار عالم کی دوات کی سیاہی سے لکھ کر اس کو لپیٹ کر عصر کی نماز پڑھے اور تعویذ ہاتھ میں لے کر سورۂ کہف پڑھے اور تعویذ حفاظت سے اٹھا رکھے جو شخص وہ تعویذ اپنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزمرہ صبح کے وقت تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

حفاظت از جانور موذی وغیرہ

سورۂ فرقان (پ۱۸)، اگر اس کو تین بار لکھ باندھ لے تو کوئی موذی جانور اژدہا وغیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان جا پہنچے تو ان کو مجمع متفرق ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہونے پائے۔

دریافت کرنا دفینہ کا

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿195﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿197﴾ (پ۱۹: سورۃ الشعراء، ۱۹۱ تا ۱۹۷)

اگر کسی جگہ دفینہ کا شبہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید نیلگوں چشم یا تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ نابالغ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے کپڑے میں سی کر اس مرغ کے بازو پر باندھ دے اتوار کے دن زوال آفتاب کے وقت شبہ کی جگہ چھوڑ دے دفینہ کی جگہ جا کھڑا ہوگا اور پنجوں اور منقار سے کریدنا شروع کرے گا۔

دفع سانپ بچھو موذی جانور

سورۂ النمل (پ۱۹) جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر مدبوح چمڑے میں رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی نعمت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سانپ بچھو خفاش درندہ اور کوئی موذی جانور نہ آئے۔

دریافت حالِ نائم

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾
(پ۲۰: نمل: ۷۴ تا ۸۱)

اگر اس کو سانپ کی جلد پر آب باراں اور زعفران و گلاب سے لکھ کر سوتے ہوئے آدمی کے سینہ پر رکھ دیں تو وہ سب اپنا کیا کرایا ظاہر کر دے مگر جس راز کا تجسس حرام اس کیلئے یہ عمل کرنا حرام ہوگا ایسے کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے فتویٰ لینا واجب ہے۔

بھلا برا دریافت کرنے کے لئے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ (پ۲۰: نمل: ۹۳)

کھرے کھوٹے روپے جدا ہونے کیلئے اس آیت کو پڑھ کر روپیوں کو الٹ پلٹ کرے، کھرے کھوٹے الگ نکل آئیں گے ایسے ہی ہر چیز میں بھلا برا دریافت کرنے کیلئے۔

غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے

سورۂ القصص (پ۲۰) اس کو لکھ کر اپنے غلام کے باندھے تو اس سے خیانت اور بدکاری اور بھاگنے کی عادت دفع ہو جائے۔

امراضِ شکم وغیرہ

سورت مذکورہ اگر مریض شکم کے اور طحال اور درد جگر کے باندھ دے تو یہ امراض جاتے رہیں۔

حفاظت از شر

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿24﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾ (پ۲۰ قصص:۲۳تا۲۵)

اس کو بکثرت پڑھنے سے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے حفظ وترقی فہم وعلم

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾ (پ۲۰ قصص:۵۱تا۵۵)

قوت حافظہ ذہن وفہم علم کیلئے مہینہ کی اول جمعرات جمعہ ہفتہ کو روزہ رکھے اور یہ آیتیں شیشہ کے برتن میں رات کو لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر قبل طلوع اس شخص کو پلایا جائے۔

حصول کامیابی

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾ (پ۲۰ قصص:۶۸تا۷۰)

اگر کسی کی جھوٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلے اور ظلم سے اندیشہ ہو تو پیشی مقدمہ کے وقت یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور تین بار کہے: وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ
انشاء اللہ تعالیٰ سب شروں سے محفوظ رہے گا۔

چوتھیہ کے واسطے

سورۂ عنکبوت (پ۲۰) چوتھیہ کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیوے۔

دفع غم

دفع غم وکسل اور حصول سرور وشرح صدر کیلئے اس سورت کا ورد مفید ہے۔

ظالم کو بیمار کرنے کیلئے

سورۂ روم (پ۲۱) ظالم کے بیمار کرنے کے واسطے اس سورت کو لکھ کر آب باران میں مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑے اور اس کو پلائے۔

دشمن پر دہشت غالب کرنے کیلئے

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ (پ۲۱ روم:۵۹تا۶۰)

دشمن ظالم پر دہشت وحیرت غالب کرنے کے لئے اس کے کپڑے پر یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر بلا طریق شروع اس کا کپڑا لینا جائز نہیں بلکہ ایسی تدبیر کریں کہ وہ شخص کسی کو اپنا کپڑا دیدے اور وہ تم کو خوشی سے دے دے یا کسی طرح خرید لیا جائے۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

سورۂ لقمان (پ۲۱) اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخار تپ وچوتھیہ جاتا رہے اور اس کو پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہے۔

سکون طوفان دریا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾ (پ۲۱ لقمان:۳۱)

طوفان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پرچوں پر لکھ کر دریا کے جانب مشرق میں

یکے بعد دیگرے ایک ایک ڈال دیا جائے۔

بخار و درد سر و مرگی وغیرہ

سورۃ الم سجدہ (پ ۲۱) بخار اور درد سر تمام یا نصف اور مرگی کیلئے لکھ کر باندھ دیا جائے۔

بچوں کی نشوونما کیلئے

الَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ﴿7﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿8﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿9﴾ (پ۲۱، السجدہ: ۷-۹)

جب بچہ پیدا ہوئے سترہ دن گزر جائیں ان کو شیشہ کے برتن میں کر آب باران سے دھو کر دو حصہ کرے ایک حصہ اس بچے کی کھانے کی چیز میں ملائے اور ایک حصہ بوتل میں رکھ چھوڑے اور سات روز تک اس بچہ کو پلائیں اور اس کے منہ کو ملیں انشاء اللہ تعالیٰ خوب نشوونما ہو۔

کثرت پیغام نکاح دختران

سورۃ الاحزاب (پ ۲۱) لڑکیوں کے پیغام بکثرت آنے کیلئے اس کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبہ بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

برائے عزت و آبرو

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿45﴾ وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴿46﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ﴿47﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿48﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۴۵تا۴۸)

روغن چنبیلی میں مشک و زعفران حل کر کے بعد نماز صبح ان آیات کو سات روز تک اس پر دم کرے شیشی میں رکھ چھوڑے ابرو اور رخساروں پر لگا کر جس کے روبرو جائے وہ اس کی عزت کرے اور سب پر اس کی ہیبت ہو۔

دشمن کو ویران کرنا

لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَاۤ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿60﴾ مَّلْعُوْنِیْنَ اَیْنَمَا ثُقِفُوْۤا

اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا ﴿61﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿62﴾ یَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِیْبًا ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِیْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِیْرًا ﴿64﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿65﴾ یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ یٰلَیْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۶۰تا۶۶)

جو ظالم کسی طرح فہمائش سے باز نہ آئے ایک کنواں معطل جس کا سوت شرق کی جانب ہو تلاش کرو اور بقدر ایک کاس کے اس کا پانی لے کر ان آیات کو ایک پرچہ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر اس کے گھر میں چھڑک دو۔

حفاظت از آفات و یرقان

سورۃ السبا (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے تمام موذیات و آفات سے مامون رہے اور یرقان کے واسطے پلانا اور منہ پر پانی چھڑکنا مفید ہے۔

حفاظتِ جانور

سورۃ الفاطر (پ۲۲) کاغذ پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

تجارت میں برکت ہو

اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾ (پ۲۲، فاطر: ۲۹-۳۰)

برکت تجارت کیلئے سوتی کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھ دے۔

قوت حافظہ و غالب ہونے کیلئے

یٰسین (پ ۲۲) اس کے عجیب و غریب خواص ہیں منجملہ ان کے یہ کہ اس کو سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پیے تو جو سن لے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے اس پر غالب رہے۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

یہ سورت لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

نظر بد ہر بیماری کیلئے

لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔

دشمن پر غلبہ پانا

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾

(پ۲۲: یٰسین: ۸۔۹)

اگر ڈھال پر لکھ کر اعدائے دین کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

یہ آیتیں بستر پر لیٹ کر پڑھنے سے چور اور مفسد سے محفوظ رہے۔

جھگڑا ختم کرنے کیلئے

اگر دو شخص جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دینے سے جو ناحق پر ہے وہ بند اور مغلوب ہو جائے۔

دفع آسیب

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ اۨلْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾

(پ۲۳: سورۃ الصافات: ۱۔۱۰)

آسیب زدہ کیلئے پڑھ کر دم کرنا نافع ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿43﴾ وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿44﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ ﴿47﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْیَارِ ﴿48﴾ هٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿49﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿50﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾ (پ۲۳: سورۃ ص ۴۲۔۵۱)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا۔

برائے محبوبیت و مقبولیت

سورۂ زمر (پ۲۳) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے خلق کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔

ظالم سے بچنے کیلئے

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ م بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ (سورۃ مومن، پ۲۳، آیت ۴۴)

ظالم کے سامنے پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورۃ حٰم سجدہ (پ۲۴) اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سرمہ پیس کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخنہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔

شر سے حفاظت

سورۃ شوریٰ (پ۲۵)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورۃ الزخرف (پ۲۵)، اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیچش:

سورۃ الدخان (پ۲۵)، اس کو لکھ کر پینے سے پیچش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورۃ جاثیہ (پ۲۵)، پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر باندھنے سے تمام آفات و موذی جانور سے محفوظ رہے گا۔

دفع جن وشر وغیرہ

سورۃ احقاف (پ ۲۶)، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھنے سے تمام جن وانس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوبیت

سورۃ محمد (پ ۲۶) اس کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

برائے امراض: اس کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے روزی

سورۃ الفتح (پ ۲۶)، رمضان شریف کے رؤیت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے۔

برائے فتح

سورت کو لکھ کر قتال یا جدال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے اور فتح میسر ہو۔

مقبولیت عامہ وحفاظت از غرق

کشتی میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ﴿1﴾ لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَیَہْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿2﴾ وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا ﴿3﴾ ہُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِہِمْ وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ﴿4﴾ (پ ۲۶ فتح: ۱-۴)

قبولیت عامہ کیلئے باوضو مشک وگلاب وزعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر ٹوپی میں رکھ لے گر پہنتے وقت بھی باوضو ہو۔

دفع آسیب

سورۃ الحجرات (پ ۲۶)، اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے۔

برائے حفاظت حمل وافزونی دودھ

اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

دائمی دولت کیلئے

سورۃ قٓ، (پ ۲۶)، جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت دائم رہے۔

برائے نشو ونمائے درخت وبرکت

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿1﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَہُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْہُمْ فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ہٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿2﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا ذٰلِکَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ﴿3﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْہُمْ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿4﴾ بَلْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمْ فَہُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ﴿5﴾ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَہُمْ کَیْفَ بَنَیْنٰہَا وَزَیَّنّٰہَا وَمَا لَہَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰہَا وَاَلْقَیْنَا فِیْہَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْہَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍۢ بَہِیْجٍ ﴿7﴾ تَبْصِرَۃً وَّذِکْرٰی لِکُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ﴿8﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا فَاَنْۢبَتْنَا بِہٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ﴿9﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّہَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ﴿10﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْیَیْنَا بِہٖ بَلْدَۃً مَّیْتًا کَذٰلِکَ الْخُرُوْجُ ﴿11﴾

(پ ۲۶ سورۃ ق: ۱-۱۱)

درخت میں برکت وحفاظت کیلئے ربیع کا اول آب باراں کسی نئے روغنی یا شیشہ کے برتن میں لے کر اور آیتیں سات پرچوں پر زعفران وگلاب سے لکھ کر طلوع صبح صادق کے وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوتے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت جس درخت کی جڑ میں یا کھیت کے وسط میں وہ پانی چھڑکیں یا جو دانہ اس پانی میں تر کر کے بو دیں خوب نشو ونما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف ودرد شکم

اور آب باراں سے ان آیات کو دھو کر پینے سے خوف اور ہول اور درد شکم دفع ہو۔

بچہ کے دانت نکلنے کیلئے

جس لڑکے کے دانت نہ نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس پلانے سے دانت بآسانی نکلیں۔

تخفیف مرض

سورۃ الذاریات (پ ۲۶)، مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہوتی ہے۔

آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

رہائی از قید

سورۃ الطور (پ ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔

بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

برائے مغلوبیت

سورۃ النجم (پ ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

برائے وجاہت

سورۃ القمر (پ ۲۷)

جمعہ کے روز قبل نماز لکھ کر عمامہ کے اندر رکھنے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوب چشم وطحال وجانور موذی

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ (رحمٰن: ۳۳)

کوئی کتا بھونکتا ہو اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر باندھنے سے آشوب چشم دفع ہو جائے۔

دافع سانپ وبچھو: دیوار پر لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو۔

آسانی ولادت

سورۃ الواقعہ (پ ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ بآسانی پیدا ہو۔

دفع بھوک وپیاس

سورت مذکور کو باوضو صبح وشام پڑھنے سے گرسنگی وتشنگی دفع ہو۔

حفاظت تیر وتیغ

سورۃ الحدید (پ ۲۷)، اس سورت کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر وتیغ سے محفوظ رہے۔

دفع بخار وورم: اس سورت کو پڑھنا اور دم کرنا بخار اور ورم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکونِ مریض

سورۃ المجادلہ (پ ۲۸)، اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے نیند اور سکون آئے۔

حفاظت غلہ: اگر غلہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

(سورۂ حشر، آیہ ۲۱ تا ۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت وفطانت زیادہ ہو۔

دفع درد: کسی قسم کا درد عضو میں ہو باوضو اس پر پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع طحال

سورۃ الممتحنہ (پ ۲۸)، اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیت عوام: سورۃ الصف (پ ۲۸)

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ

(سورۃ الصف، آیہ ۸:۱۳)

خاصیت: حریر سفید کے کپڑے پر مشک خالص وزعفران اور آب نسرین مقطر سے لکھ کر اندر کے کرتہ میں رکھے قبول عام اور ہیبت حاصل ہو۔

برائے حفاظت وبرکت: سورۃ الجمعہ (پ ۲۸)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿4﴾ (سورۃ الجمعہ، آیت ۴)

صدف کے ٹکڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت وحفاظت رہے۔

آشوبِ چشم ودرد دنبل

سورۃ المنافقون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور دنبل پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾ (منافقون: ۴)

دشمن کی زبان بندی کیلئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلا نہ ہو پڑھ کر تھوڑی مٹی اس کے منہ پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت ظالم

سورۃ التغابن (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے تدبیر روزی: سورۃ الطلاق (پ ۲۸)،

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿7﴾ (سورۃ الطلاق، آیہ ۷)

جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف شب کو اٹھ کر سو مرتبہ استغفار اور درود شریف سو مرتبہ اور یہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر سو رہے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو تنگی دفع ہو۔

سکونِ مرض ومرگی ودرد وغیرہ

سورۃ التحریم (پ ۲۸)، اس کو مریض پر دم کرنے سے درد سکون اور مرگی والے کو افاقہ ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آجائے اور مدیون کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورۂ ملک (پ ۲۹)، اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔

برائے فقر وفاقہ: سورۃ نون (قلم پ ۲۹)، اس کو نماز میں پڑھنے سے فقر وفاقہ دور ہو۔

حفاظتِ حمل

سورۃ الحاقہ (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔

حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کا پڑھا ہوا پانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن زیتون پر پڑھ کر بچہ کو مل دیں تو بہت فائدہ بخشے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

دفع احتلام

سورۃ المعارج (پ ۲۹)، اس کو سوتے وقت پڑھنے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔

برائے حاجت روائی وغم

سورۃ نوح (پ ۲۹)، اس کا ورد ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور ہم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔

رہائی قید: سورۃ الجن (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے بآسانی رہائی پائے۔

وسعت رزق: سورۃ المزمل (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔

برائے حفظ قرآن

سورۃ المدثر (پ ۲۹) اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ حفظ آسان ہو۔

رقت قلب

سورۃ القیامہ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کرکے پینے سے قلب میں رقت اور

خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورۃ الدھر (پ ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع دنبل: سورۃ المرسلات (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے دنبل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورۃ النبا (پ ۳۰)، اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورۃ النازعات (پ ۳۰)، دشمن کے مواجہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ

سورۃ عبس (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم

سورۃ التکویر (پ ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالا دفع ہو۔

رہائی قید و بخار

سورۃ الانفطار (پ ۳۰)، اس کو قیدی پڑھے تو جلدی رہائی ہو اور اگر بخار والا اس کے پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورۃ التطفیف (پ ۳۰)، اس کو کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش: سورۃ الانشقاق (پ ۳۰)، کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورۃ البروج (پ ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے بآسانی چھوڑ دے۔

حفاظت ضرر دوا: سورۃ الطارق (پ ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

کان کی گونج و بواسیر کے لئے

سورۃ الاعلیٰ (پ ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے وہ زائل ہو جائے اور بواسیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولادِ نرینہ

شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی پسلی پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولادِ نرینہ پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورۃ الغاشیہ (پ ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلئے

سورۃ الفجر (پ ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر جماع کرنے سے نیک بخش اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت

سورۃ البلد (پ ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موذی جانور اور بچپش سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار

سورۃ والشمس (پ ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور اس کا دم کیا ہوا پانی بخار والے کو نافع ہے۔

واپسی گم شدہ

سورۃ والضحیٰ (پ ۳۰)، جس کی کوئی چیز گم ہو گئی، یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد قلب سورۃ الانشرح (پ ۳۰)، اس کو سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری

اس کا دم کیا ہوا پانی پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلہ

سورۃ التین (پ ۳۰) اس کو غلہ کی کوٹھی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

ضرر رساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

حفاظت سفر

سورۃ العلق (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بحری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت

سورۃ القدر (پ ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موئے ناصیہ پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

سچ بولنے کے لئے

اگر سچ بولنے کی ہمت وعزم کیا جائے تو اس سورۃ کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

دفع یرقان: سورۃ البینۃ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا یرقان اور ورم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ سورۃ الزلزال (پ ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

آسانی معاش اور امن از خوف

سورۃ العادیات (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی: سورۃ القارعۃ (پ ۳۰)، اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ

سورۃ التکاثر (پ ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھکر دم کرنا درد شقیقہ کیلئے نافع ہے۔

حفاظت دفینہ

سورۃ العصر (پ ۳۰)، مال وغیرہ دفن کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد: سورۃ الھمزہ (پ ۳۰)، جس پر بد نظر لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے۔

حفاظت دشمن

سورۃ الفیل (پ ۳۰)، مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر بفضلہ تعالیٰ غلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ

سورۃ الایلاف (پ ۳۰)، کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر وتخمہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے حفاظت: سورۃ الماعون (پ ۳۰)، استعمالی چیز پر پڑھ کر دم کرو تو وہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول ﷺ

سورۃ الکوثر (پ ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو خواب میں حضور پر نور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو۔

حفاظت شرک وشک

سورۃ الکٰفرون (پ ۳۰)، اس صبح وشام پڑھنے سے شرک اور شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی

سورۃ النصر (پ ۳۰)، اس کو رانگے پر کندہ کر کے جال میں باندھ دیں تو اس میں بہت مچھلیاں پھنسیں۔

دفع درد

سورۃ ابی لھب (پ ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر باندھا جائے تو درد گھٹ جائے۔ انجام بعافیت ہو۔

کافروں کیلئے سورۃ اخلاص (پ ۳۰)، اس کی خاصیت مثل سورۃ کافرون کے ہے۔

دفع سحر ونظر بد وحفاظت بچہ وغیرہ

المعوذتین (الفلق، الناس پ ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری اور سحر ونظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ اَكْرَمُ دَلِيْلٍ اِلٰى اَقْوَمِ سَبِيْلٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعمالِ قرآنی

حصہ سوم

دفع دردسر

قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت دردسر کی عرض کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون رہتا اور جب اس کو اتارتا پھر درد ہونے لگتا اس کو تعجب ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

دفع بخار

فقیہ محمد مازنی کو بخار ہوا ان کے استاد ولی عمرو بن سعید عیادت کو آئے اور ایک تعویذ بخار کا دے کر چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ دیکھنا مت، غرض اس کو باندھا بخار اسی وقت جاتا رہا انہوں نے اس کو کھول کر دیکھا تو بسم اللہ تھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے فعل سے توبہ کی انہوں نے اور تعویذ دے دیا اور خود باندھ دیا فوراً بخار جاتا رہا انہوں نے ایک سال بعد اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ تھی اس وقت انکا اعتقاد پختہ ہوا اور عظمت دل میں پیدا ہوئی۔

دفع درد

سورۃ الفاتحہ، درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر دم کرنے سے درد جاتا رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

واپسی بخیریت از سفر: سورۃ فاتحہ کو پڑھنے سے مسافر بخیریت گھر لوٹ آئے۔

رہائی قید

سورۃ فاتحہ ایک سو بار پڑھ کر بیڑی اور ہتھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پائے۔

پیاس کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہو۔

برائے مشقت روزی

آخری شب میں اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

برائے حاجات: سورۂ یٰسین جس حاجت کیلئے ۱۴۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حارث ابن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوع نقل کی ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین پڑھے اگر خوف زدہ ہو مامون ہو جائے یا بیمار ہو شفاء پائے بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

حاجت روائی

دارمی نے حدیث مرفوع نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس کی حاجت پوری ہو۔

برائے مسرت و خرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے تک خوش و خرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شاداں و فرحاں رہے۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورۂ یٰسین میں چار جگہ الرحمٰن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورۂ تبارک الذی میں پس جو شخص سورۂ یٰسین پڑھے اور جب رحمٰن آئے داہنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرلے۔ حتیٰ کہ ختم سورہ پر داہنے ہاتھ کی چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور لفظ رحمٰن پر داہنے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعائیں قبول ہوں۔

مقبولیت دعا

آیت الکرسی، جمعہ کے روز بعد عصر خلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب کیفیت پیدا ہوگی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے خیر: اور جو شخص تین سو تیرہ بار پڑھے خیر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

برائے غلبہ

اگر مقابلہ عدو کے وقت اسی کے نام کے عدد کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

حفاظت شر

سورۂ تبارک الذی اگر رویت ہلال کے وقت پڑھ لے تمام مہینہ خیریت سے گزرے اور جملہ شرور سے محفوظ رہے۔

دفع کلنی

سورۂ حشر، ایک شخص کے کان میں کلنی جس کو بعض لوگ چیچڑی کہتے ہیں گھس گئی اور بہت پریشان کیا اس نے تھوڑا سا زمزم لے کر دس آیتیں آل عمران کے شروع کی اور آخر کی پانچ آیتیں سورۂ حشر کی لو انزلنا سے آخر تک اس پر دم کر کے پی لیا پانی پیٹ میں اترنا تھا کہ وہ کلنی کان سے نکل آئی۔

برائے حاجت

سورۂ واقعہ ایک مجلس میں ۴۱ بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو اور بالخصوص جو رزق کے متعلق ہو۔

برائے غلبہ دشمن وقضائے حاجات

سورۂ طٰہٰ صبح صادق کے وقت اس کے پڑھنے سے نیا رزق ملے اور سب حاجات پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر ودفع گرسنگی

سورۂ اخلاص جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑھے سیر ہو جائے اور جو کثرت یا صمد پڑھے کھانے پینے کی چنداں حاجت نہ رہے۔

دفع جن وموذی جانور

اگر خرگوش کی جھلی پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی ظالم انسان اور جن اور موذی جانور اس کے پاس نہ آئے۔

آسانی کار

اور وقت خواب، سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسان ہو جاتے ہیں اور بدن میں تکان نہیں ہوتا۔

حفاظت احتلام

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ خُلِقَ

مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ یَّخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾ اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ یَوْمَ تُبْلَی السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ (سورۃ الطارق: ۱ تا ۱۰، پ ۳۰، رکوع ۱)

سوتے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے نیند

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿56﴾ (پ ۲۲: احزاب، رکوع ۷)

پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے۔

حفاظت از شیاطین

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ (پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

پڑھنے سے شیاطین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے فتح بر دشمن: اعمال نصرت در حرب وغیرہ،

سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ (پ ۲۷، قمر، رکوع ۳)

مٹی پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکنے سے ان کو شکست ہو۔

برائے حفاظت جانور

آیات حفظ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیڑیا کھیل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیڑیا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں تعویذ ہے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیتیں نکلیں۔

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ (پ ۳: بقرہ، رکوع ۳۴)

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿64﴾ (پ ۱۳: یوسف، رکوع ۸)

وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ (پ ۲۳: صافات، رکوع ۲۱)

وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿17﴾ (پ۱۴: سورہ حجر، رکوع ۲)

وَحِفْظًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿12﴾ (پ۲۴: حم سجدہ، رکوع ۲)

إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ (پ۳۰: طارق، رکوع ۱)

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿12﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿13﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ
الْوَدُودُ ﴿14﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿15﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿16﴾ هَلْ أَتَاكَ
حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿17﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿18﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
تَكْذِيبٍ ﴿19﴾ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿21﴾
فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿22﴾ (پ۳۰: بروج، رکوع ۱)

جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

دشمن پر غلبہ

''سورہ کوثر'' تنہائی میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔

نظر بد کے لئے

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿58﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿59﴾ (پ۲۴: مومن، رکوع ۶)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿4﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)

لکھ کر باندھے اور پڑھ کر دم کرلے۔

حفاظت از شر موذی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ (پ۲۳: یٰسین، رکوع ۴)

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿36﴾ (پ۲۹: مرسلات، رکوع ۱)

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿18﴾ (پ۱، بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جانور موذی

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ
بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿15﴾ (پ۲۵: شوریٰ، رکوع ۲)

اس پر پڑھے گزند سے محفوظ رہے۔

دافع شدائد

حم ﴿1﴾ عسق ﴿2﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿3﴾ (پ۲۵، شوریٰ، رکوع ۱)

شدائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

کعب الاحبار سے منقول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں پھر کسی بات کا خوف نہیں ہوتا۔

اول۔ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾ (پ۱۰: توبہ، رکوع ۱)

دوم۔ وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
﴿107﴾ (پ۱۱، یونس، آخر رکوع)

سوم۔ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿6﴾ (پ۱۲، ہود، رکوع ۱)

چہارم۔ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم مَّا مِن دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ (پ۱۲، ہود، رکوع ۵)

پنجم۔ وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿60﴾ (پ۲۱: عنکبوت، رکوع۶)

ششم۔ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن م بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿2﴾ (پ۲۲، فاطر، رکوع۱)

ہفتم۔ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلْ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿38﴾ (پ۲۴: الزمر، رکوع۴)

مخالفین نہ دیکھ سکیں

برائے استتار از چشم عدو اہل یمن میں سے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مقام پر لڑائی ہو رہی تھی میں نے اذا زلزلت پڑھ کر زمین پر ہاتھ مار کر اس طرف کو مٹی پھینک دی پھر سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھیں۔

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿77﴾

(طٰہٰ: رکوع ۴)

وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾ (یٰسین: رکوع ۱)

قسم کھا کر کہتے ہیں کہ میں یہ عمل کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا مخالفین پہنچ کر کہنے لگے کہ ابھی تو وہ شخص یہاں تھا گھل مل گیا اور ان کو نظر نہ آیا۔

گم شدہ کی واپسی

گریختہ و دستیابی گم شدہ جعفر خالدی کا ایک نگین دجلہ میں گر گیا انہوں نے یہ دعا پڑھی،

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ اجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِي ایک روز اوراق و کاغذات دیکھ رہے تھے کہ ان کاغذات میں وہ نگین مل گیا۔

دیگر سورۂ والضحیٰ پڑھے اور اس آیت کو تین بار پڑھے

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ

برائے چور

یہ آیتیں روٹی یا کسی خوردنی چیز پر لکھ کر جن پر شبہ چوری کا ہو ان کو کھلا دے چور نہ کھا سکے گا،

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿72﴾ (پ ۱: بقرہ، رکوع ۹)

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِن وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿17﴾ (پ ۱۳: ابراھیم، رکوع ۳)

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿25﴾ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿26﴾ (پ۱۹: نمل، رکوع۲)

وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿105﴾ (پ۱۵: بنی اسرائیل، رکوع آخر)

واپسی مال مسروقہ

جس دروازہ سے مال یا گریختہ نکلا ہے اس میں کھڑا ہو کر سورۃ الطارق پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ واپس آئے گا یا اس کو خواب میں دیکھ لے گا۔

بھاگنے کی عادت چھڑانا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (پ۴، آل عمران)

اس آیت کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جس شخص کو بھاگنے کی عادت ہو یا جس عورت کو نافرمانی اور سرکشی کی عادت ہو اس کو کھلا دینے سے وہ عادت جاتی رہتی ہے۔

حفاظت مال

اپنے رومال وغیرہ کے کونہ پر سورۂ فاتحہ اور سورۃ اخلاص اور معوذتین اور قل یا ایہا الکفرون ہر سورت تین بار اور سورۃ طارق ایک بار اور سورۃ والضحیٰ تین بار پڑھ کر اس میں گرہ لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ جانے نہ پائے گا۔

دفع دردسر

برائے دردسر، آخری جمعہ رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا يَسِيْرًا ﴿46﴾ (پ ۱۹، فرقان، رکوع ۲۵)

برائے درد شقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کردیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا (پ۱۳، رعد، رکوع۲)

دفع وجع قلب

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ (پ۸، اعراف، رکوع۵)

اس آیت کو مٹی کے کورے برتن پر زعفران وگلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیے درد قلب زائل ہو جائے۔

دفع نکسیر

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ

(پ۱۲، ہود، رکوع۴)

وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ (پ۲۴، زمر، رکوع۸)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (پ ۱ سورۃ البقرہ، رکوع ۱۶)

کتان کے کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھو۔

دفع درد ڈاڑھ

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ (پ۷، انعام، رکوع۸)

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبائیں۔

ایضاً

برائے ڈاڑھ جب کوئی اس کا شاکی آئے اس کہہ دو کہ جس ڈاڑھ میں درد ہے اس کو

داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اسکو نہ چھوڑے پھر سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتادے پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتلادے پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس کہو کیا خدا کے حکم سے اس کو کیل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتلادے پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھ اور اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جاکر آرام کرے بلکہ سورہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت پڑھتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿7 7﴾ (پ ۲۲، یٰسین، رکوع آخر)

اور آیۃ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾

(پ۷، انعام، رکوع۲)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ

(پ ۲۱، الم سجدہ، رکوع ۱)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (پ۱۵، بنی اسرائیل، رکوع۹)

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ امام غزالیؒ نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلتا تھا اور بتلانے سے بخل کرتا تھا مرتے وقت اس نے بتلادیا وہ یہ ہے کہ

الٓمّٓصٓ (پ۸، اعراف، شروع)

کٓھٰیٰعٓصٓ (پ۱۶، مریم، شروع)

حٰمٓ ﴿2﴾ عٓسٓقٓ (پ۲۵، شوریٰ، شروع)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿26﴾ (پ۱۹، النمل رکوع ۲)

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ (پ۲۵، شوریٰ، رکوع ۴)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾

(پ۷، انعام، رکوع ۲)

پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر باندھ دے۔

برائے آشوب چشم

برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا (پ۱۳، یوسف، رکوع ۱۰)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾ (پ۲۶، ق، رکوع ۲)

دفع نکسیر

نکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ اے نکسیر بند ہو بحکم واحد وقہار عزیز و جبار آیتیں یہ ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ (پ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

(پ۱۲، ہود، رکوع ۴)

برائے وسعت عیش

برائے وسعت عیش اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے استعمال تک عیش میں رہے۔

برائے قرار حمل

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ فربہ ذبح کر کے ایک

دیگچے میں تھوڑے پانی میں یخنی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی عورت کو پلایا جائے اور برتن میں سورۃ فاتحہ اور درود شریف اور حروف ابجد سے ضظغ تک اور دوسرے برتن میں

قال انما انا رسول ربک لاهب لک غلمار کیا قال ربک هو علی هین ولنجعله اية للناس رحمة منا وكان امرا مقضيا فحملته بعون الله فحملته بلطف الله فحملته بلاحول ولاقوة الا بالله فانتبذت به مكانا قصيا.

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ (پ۲۳، یٰسین، آخری رکوع)

لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر پی لیوے انشاء اللہ تعالیٰ حمل رہ جائے گا۔

حفاظت اسقاط حمل

بار بار درخت پر یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ ۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ (پ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾ (پ۷، انعام، رکوع ۲)

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾ (پ۱۵، کہف، رکوع ۴)

ایضاً

کسی برتن پر یہ لکھ کر پلایا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (پ۱۷، انبیاء، رکوع ۳)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ (پ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾ (پ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾

(پ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾
(پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَالَّتِيْٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

برائے نیک فرزند

سورۂ یوسف لکھ کر حاملہ عورت کے تعویذ باندھ دے فرزند نیک دین دار پیدا ہو۔

قدرت جماع

حسن بصریؒ سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ نے دو بیضے جوش دیے ہوئے منگائے اور چھلکا اتار کر ایک پر یہ آیت لکھی۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْيدٍ وَّإِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ (پ ۲۷، ذاریات، رکوع ۳)

اور مرد کو کھانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھ

وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ (پ ۲۷، ذاریات، رکوع ۳)

وہ عورت کو کھانے کیلئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ کامیاب ہوا۔

برائے امساک

انگور کے پتے پر لکھ کر باندھ دے

اَبجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ

وَقِيْلَ يٰٓأَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ أَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ (پ ۱۲، ہود، رکوع ۴)

كُلَّمَآ أَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللّٰهُ (سورۃ مائدہ، آیت ۶۴)

دفع استرخاء عضو تناسل

تین روزے رکھے پھر نصف شب کے وقت اٹھ کر اپنی داہنی ہتھیلی پر تانبے کے قلم سے گلاب و زعفران سے لکھ کر چاٹ لے تین دفعہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۷)

دفع آسیب

پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورۂ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر آسیب زدہ کے چہرہ پر چھڑک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں چھڑک دیں انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجٰهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾
(پ ۲۶، الفتح، رکوع ۴)

لکھ کر روغن کنجد سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی مالش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر اثر نہ ہوگا۔

ایضاً

امام غزالیؒ نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لونڈی شب کو پیشاب کرنے بیٹھی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہوگئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات

پڑھے اسی وقت اچھی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمٓصٓ	(پ۸، اعراف، شروع)
طٰهٰ	(پ۱۶، طٰہٰ، شروع)
طٰسٓ	(پ۱۹، النمل، شروع)
کٓھٰیٰعٓصٓ	(پ۱۶، مریم، شروع)
یٰسٓ والقرآن الحکیم	(پ۲۳، یٰسین، شروع)
حٰمٓ عٓسٓقٓ	(پ۲۵، شوریٰ، شروع)
قٓ	(۲۶، ق، شروع)
نٓ والقلم وما یسطرون	(پ۲۹، ن، شروع)

ایضاً

فقیہ کبیر احمد موسیٰ بن عجیل آسیب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے۔

قُلْ ءٰٓاللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ (پ۱۱، یونس، رکوع۶)

بعض بزرگوں سے نقل ہے کہ ایک لڑکی کھیلتی کھیلتی گرگئی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس بازو ہیں اور کہا کہ کتاب اللہ میں اس کی شفا ہے میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھ دو۔

قُلْ ءٰٓاللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ (پ۱۱، یونس، رکوع۶)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ (پ۲۷، رحمٰن، رکوع۲)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ (پ۲۷، رحمٰن، رکوع۲)

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ (مومنون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ جاگ کر میں نے یہ عمل کیا بالکل اثر نہ رہا۔

برائے زخم ودنبل وغیرہ

زخم ودنبل وعرق النساء اور مسہ اور کھانسی کیلئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے، سورۃ فاتحہ،

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ط اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾ (پ۲۰، نمل، آخری رکوع۷)

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ (پ۱۶، طٰہٰ، رکوع ۶)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراھیم، رکوع ۴)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿159﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النساء اور کھانسی اور مسہ بحکم الٰہی ہو تو مرجا۔

دفع داد

برائے داد اس پر یہ آیت لکھ کر باندھ دی جائے۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ۱۳، ابراہیم، رکوع۴)

براے عرق النساء

ایک ملتف یعنی جیلی بنالیا جائے اور تھوڑی مٹی ایسی زمین سے لے جس کو دو شریک پانی دیتے ہوں اور نابالغ لڑکی کا کاتا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے مریض کی کمر تک لے کر اور انگلی کے درمیان تان دیں اور وہ مٹی ملتف سے بچا کر مریض سے کہے اس پر اپنا پاؤں رکھ لے اور عامل ہاتھ میں چاقو لے کر یہ آیتیں پڑھتا جائے اور چاقو اس سوت کے تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار پڑھے سورۃ فاتحہ قل ھو اللہ معوذتین،

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ (پ۲، بقرہ، رکوع ۱۹)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿108﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ (پ۳، آل عمران، رکوع ۳)

آیۃ الکرسی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ (پ۳ بقرہ، رکوع ۸)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾

(پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

اور سورۃ انا انزلناہ پھر کہے الٰہی اس اسم کی برکت سے میرے اس درد کو جسم سے نکال دے،

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ.

ایضاً

نابالغ لڑکی کا کاتا ہوا سوت لے کر اس کو بانٹ کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گرہ لگائی جائیں اور بائیں بازو پر باندھ دیا جائے۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾

(پ۱، بقرہ، رکوع ۹)

براے حفظ وغیرہ

سات اتوار کو بہ ترتیب ذیل آیات لکھ کر نہار منہ نگل جائے پہلے اتوار کو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾

(پ۳، بقرہ، رکوع ۳۴)

دوسرے کو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، انعام رکوع ۱۵)

تیسرے کو

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾

اور چوتھے اتوار کو

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ (اعراف، شروع) كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ (پ۱۶، مریم، شروع) طٰهٰ ﴿1﴾ (پ۱۶، طہٰ، شروع)

اور پانچویں اتوار کو

يٰسٓ ﴿1﴾ (پ۲۲، یٰسین، شروع)

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ (پ ۲۵، شوریٰ، شروع)

حٰمٓ ﴿1﴾ (پ ۲۴، مومن، شروع)

اور چھٹے اتوار کو

طٰسٓمٓ ﴿1﴾ (شعراء، شروع)

طٰسٓ (پ ۱۹، نمل، شروع)

الٓمّٓرٰ (پ ۱۳، رعد، شروع)

اور ساتویں اتوار کو

قٓ (پ ۲۶، ق، شروع) نٓ (پ ۲۹، القلم شروع)

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ (پ ۲۳، یٰسین، آخری رکوع)

ایضاً

کلبی کہتے ہیں کہ میرا لڑکا جو قرآن پڑھتا تھا اور بھول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾

لکھ کر زمزم سے دھو کر لڑکے کو پلاؤ۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

ایضاً

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ الم نشرح دھو کر پیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع نسیان جانور

جو گائے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ پہچانے اور اسلئے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پرچے پر لکھے، سورۃ فاتحہ، قل ہو اللہ، معوذتین۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ (یٰسین پ ۲۳ رکوع آخر)

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

پھر تھوڑی مٹی لے کر اس پر فاتحہ سات بار قل ھو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر تھوڑی سی اس کے تھنے کی کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف پھونک دے پھر وہ تعویذ اس کے باندھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات کنکریاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ فاتحہ اور یہ آیت۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

سات بار پڑھ کر ایسی جگہ رکھ دے جہاں ان پر بارش نہ پہنچے فوراً بارش بند ہو جائے گی پھر جب بارش ہونا چاہو ان کنکریوں کو آب جاری میں ڈال دو۔

دفع ٹڈیاں

دفع ملخ و موش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فقیہ ابراہیم علوی سے منقول ہے کہ نو ٹڈیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آیتیں لکھے ایک آیت ایک ٹڈی کے بازو پر انشاء اللہ تعالیٰ سب دفع ہو جائیں۔

اول:- فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم:- حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم:- يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ (سورۃ احقاف)

چہارم:- ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿227﴾

(سورۃ توبہ)

پنجم:۔ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ. (سورۃ سبا)

ششم:۔ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ (سورۃ نحل شروع)

ہفتم:۔ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ (سورۃ نمل آخر)

ہشتم:۔ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ (سورۃ طٰہٰ رکوع ۶)

نہم:۔ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ (سورۃ مدثر رکوع ۱)

دہم:۔ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ (سورۃ نحل)

ایضاً

یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ گوشوں میں لٹکا دی جائے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾ (سورۃ بقرۃ)

دفع پرندگان

دفع پرندگان خوردہ زراعت وغیرہ کیلئے یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار گوشوں پر لٹکائی جائے۔

يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا (سورۃ احزاب رکوع ۲)

برائے دفع موش

سورۃ تبت لکھے اس کے بعد یہ دعا لکھے،

اَيُّهَا الْفَارُ اِرْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَرْحَلْ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

اور اسے کھیت میں رکھ دے۔

دفع جانوران موذی

ملخ وقمل ودیمک ومار وکژدم وغیرہ کیلئے آیات ذیل پرچہ پر لکھ کر دفن کردو یا لٹکا دو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ (۲۷: ۳۰، ۳۱)

يٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾ (۲۷: ۱۸)

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾ (۲۷: ۳۷)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ (۵۵: ۳۵)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (۲: ۱۳۷)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (۱۴: ۲۶)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ (۴۶: ۳۵)

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾ (۲: ۲۰۵)

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿14﴾ (۳۴: ۱۴)

قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ (۷: ۱۳۴)

اس کے بعد سورۃ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانوران موذی دفع ہو جائیں گے۔

دفع سحر

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے باندھ دی جائیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ (۲۱ : ۳۰)

بَطَلَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ (۷ : ۱۱۹)

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ (۱۰ : ۸۱)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾ (۱۷ : ۸۱)

اور معوذتین

ایضاً

سورۃ لَمْ يَكُنْ پاک برتن لکھ کر دھو کر تین روز تک پیئے۔

ایضاً

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ (۴ : ۱۰۰)

کسی برتن میں لکھ کر گھی سے مٹا کر مسحور سات روز باوضو زبان سے چاٹے۔

ایضاً

تین بیضے پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر ایک پر

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ (۱۰ : ۸۱)

اور دوسرے پر

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ (۲۱ : ۳۰)

اور تیسرے پر،

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾ (۲۵ : ۲۳)

لکھ کر کھلائے۔

برائے درد وزہر نیش

تھوڑا روغن کنجد لے کر نیش کے موقع پر رکھ کر یہ آیتیں پڑھے آیت الکرسی تین بار

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ صلے وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿250﴾ (۲ : ۲۵۹)

تین بار

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ (۱۳ : ۳۱)

تین بار

وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ (۲۰ : ۱۰۵، ۱۰۷)

تین بار

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿19﴾ (۳۶ : ۹)

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ

وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿31﴾ (۲۷: ۳۰، ۱۳)

تین تین بار والضحیٰ، الم نشرح، قل ھو اللہ، معوذتین تین تین بار آدھا عمل نہ پڑھنے پائے گا کہ آرام ہونا شروع ہوگا۔

حفاظت مال ومتاع از ظالمان

اگر زمین کی پیمائش ہوتے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ لگا دیا جائے گا تو اس عمل سے زمین پیمائش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار آیتیں چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دفن کر دی جائیں۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا (۱۳: ۴۱)

یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ (۲۱: ۱۰۴)

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا (۲۵: ۴۵)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾ (۳۹: ۶۷)

یہ پرچے کپڑے میں لپٹے ہونے چاہئیں اور جب کام ہو چکے فوراً نکال لینا چاہیے تا کہ کلام الٰہی کی بے ادبی نہ ہو۔

ایضاً

اسی طرح اگر ظالموں سے خوف ہو کہ زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے پانچ پتھر لے کر ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل ھو اللہ تین تین بار معوذتین تین بار تمام سورۃ تبارک الذی تمام آیت الکرسی دس بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر وسط میں دفن کر دو ان سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین ودرخت کی سیرابی کیلئے

زمین ودرخت کی سیرابی کیلئے ایک فصل نہ ہو ٹھیکری پر یہ آیت۔

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰۤی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۵۴: ۱۲)

لکھ کر اور آنکھ بند کر کے وہ ٹھیکری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گڑنے کی جگہ نظر نہ

آئے انشاءاللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

درختوں میں پتے و پھل لانے کیلئے

بنی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ تمام وکمال لکھی اور مالک یوم الدین سات دفعہ لکھا اور اس کو دھو کر ایسے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ وثمر ہو گئے تھے خدائے تعالیٰ کے فضل سے بہت جلدی ان میں پتے آ گئے تھے اور پھل آنے لگے۔

قضائے حاجت

ابن سیرینؒ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیئے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے وہاں ٹھہرا جب رات ہوئی ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آ گئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے کہا وہ کونسی ہیں اور عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔ آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾

آیت الکرسی اور دو آیتیں آیت الکرسی کے بعد تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿284﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾

تین آیتیں سورۃ اعراف کی

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
م بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ (۷:۵۴.۵۶)

اور بنی اسرائیل کا آخر

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ (۱۷:۱۱۰.۱۱۱)

اور اول صافات سے لازب تک

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ ﴿11﴾ (۳۷:۱.۱۱)

اور دو آیتیں سورۃ الرحمٰن کی

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ (۵۵:۳۳.۳۵)

اور چار آیتیں آخر سورۃ حشر کی

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾
(۵۹:۲۱.۲۴)

اور تین آیتیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ﴿2﴾ وَّاَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ (۷۲:۱.۳)

یہ تینتیس آیتیں ہیں ان کے پڑھنے سے آسیب، درندہ اور چور اور ہر قسم کی بلا و آفت دفع ہو جاتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفاء ہے۔ محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں اس کو شفاء ہو گئی۔

ایضاً

محمد بن دستوریہؒ سے منقول ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کی بیاض میں ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا کہ یہ نماز حاجت ہزار حاجت کے واسطے حضرت خضرؑ نے کسی عابد کو سکھائی تھی دو رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار قل یاایھا الکفرون دس بار اور اس میں دس بار درود شریف اور دس بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَآاِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اور دس بار

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھادے انہوں نے بتلادی میں نے پڑھ کر علم وحکمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، حکیم ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور آخر شب میں بہ نیت قضائے حاجت پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

خواص حروف تہجی

بعضے خواص حروف تہجی: حروف چار قسم کے ہیں گرم، سرد، تر، خشک۔

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ

مجموعہ اھطم فشذ ہے۔

اور سرد یہ ہیں

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ

جن کا مجموعہ جز کس قثظ۔

اور تر یہ ہیں۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ

مجموعہ اسکا حلع رخغ ہے۔

اور خشک یہ ہیں

ب و ن ی ص ق ض

طریق ان کے استعمال کا یہ ہے کہ مثلاً سردی کا دفع کرنا مقصود ہے تو سرد حروف کے مجموعہ کو اس قدر پڑھے کہ سردی دفع ہو اسی طرح باقی حروف کو سمجھ لیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر امراض کے اسباب صحیح تشخیص ہو جائیں سردی سے یا رطوبت سے یا یبوست سے تو ان حروف سے معالجہ ہونا ممکن ہے چونکہ یہ حروف قرآنی ہیں اس لئے اس مقام میں ان کو لکھا گیا۔

دفع وساوس

امام غزالی رحمہ اللہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر شب میں خفیف نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِی الْاٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ﴿27﴾ (14:27)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾ (۱۵:۸)

میں نے ایسا ہی کیا پس معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کر دیا۔

ایضاً

جس کی نسبت کسی عورت پر مفتون ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی کو بہکا سکھا کر خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے۔

رَبِّ اَصْرِفْ عَنِّی السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الْمُخْلَصِيْنَ.

ایضاً

جس پر کوئی حال یا وارد قوی غالب ہو جس سے تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ پڑھے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾ (۱۳:۶)

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ م بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ (۳۵:۴۱)

جس کو نماز میں وسوسہ آتا ہو یا برے خواب دیکھتا ہو یہ آیت

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾ (۵:۷)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر تین روز متواتر پیے انشاءاللہ دفع ہو جائے گا۔

دفع خوف

امام اوزاعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ بھوت میرے سامنے آیا میں ڈرا اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھا وہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً

برائے دفع خوف ابن کلبی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کو قتل کی دھمکی دی اس کو اندیشہ ہوا اس نے کسی عالم سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے سے قبل سورۃ یٰسین پڑھ لیا کر پھر گھر سے نکلا کر۔ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے روبرو آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

دفع جن

ابن قتیبہؒ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں خرما کی تجارت کرنے کیلئے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے جالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ فام جس کی آنکھیں شعلۂ آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیت الکرسی پڑھنا شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا جب میں۔

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ (۲:۲۵۵)

پر پہنچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تاریکی سی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان جلنے کا اور راکھ دیکھی اور کہنے والے کی آواز سنی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلایا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا اس کلمہ سے

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ (۲:۲۵۵)

ایضاً

ابن قتیبہؒ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس اترا اس نے میری خاطر مدارات کی، اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا دفعۃً چیخ کر کھڑا ہو گیا

اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ کہ جب سونے کو بستر پر لیٹتا تو یہ حال ہوتا ہے۔

میں نے آیتیں پڑھیں

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ا لَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ (۷:۵۴)

پھر بھی اس پر اثر نہ ہوا۔

دافع جذام وغیرہ

ابن قتیبہؒ نے کہا ہے کہ ایک جذامی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا کسی بزرگ سے شکایت کی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر جھکارا اس کی کھال نکل آئی اور اچھا ہو گیا۔

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿83﴾ (۲۱:۸۳)

ایضاً

کلبی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا منہ کھول، میں نے منہ کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا اللہ تعالیٰ نے شفاء بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًا م بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿49﴾ (۳:۴۹)

دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا حضرت علیؓ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی آپؓ نے یہ آیت پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ﴿14﴾ (۱۴:۲۳)

صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

دفع داد

ایک دھاگہ لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگا دے اور وہ دھاگہ مریض کے باندھ دیا جائے۔

وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (۲۶:۱۴)

برائے مفلوج

ابن قتیبہؒ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زمزم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿22﴾ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿23﴾ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿24﴾ (۵۹: ۲۱-۲۴)

اور

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (۱۷: ۸۲)

لکھ کر زمزم سے دھو کر پی لی اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔

دفع گنجا پن

کسی گنجے پر یہ آیت پڑھ کر تھتکار دیا گیا تھا وہ اچھا ہو گیا۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (۱۷: ۸۲)

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے

ابن کلبی سے روایت ہے اصبہان میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انہوں

نے یہ لکھا۔

بَسًّا ﴿5﴾ فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْبَثًّا ﴿6﴾ (۵۶: ۵-۶)

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً ﴿14﴾ فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَھِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاھِیَۃٌ ﴿16﴾ (الحاقہ: ۱۴-۱۶)

اور پانی سے دھو کر پیا پتھری نکل گئی اور با آسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پئیں۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿60﴾ (۲: ۶۰)

دفع نکسیر

کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھوا دی تھیں

وَقِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿44﴾ (۱۱: ۴۴)

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿30﴾ (۶۷: ۳۰)

ابن عیینہؒ سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ سلسل البول کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ابن کلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی شفاء ہو گئی۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ ﴿11﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۵۴: ۱۱-۱۲)

درد حلق

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ (۲۱: ۳۰)

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّهُوَ
بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿79﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا اِذَآ اَنْتُمْ
مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ
يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰي وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ (۳۶:۷۸-۸۳)

برائے قے

یہ آیت لکھ کر نہار منہ سات روز پلائیں

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ (۱۱:۴۴)

برائے دفع حصر

یعنی دفع بستگی بول و براز۔ بائیں کان میں یہ آیت پڑھ دیں۔

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾
(۲:۷۴)

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى
الْمَآءُ عَلٰٓي اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۵۴:۱۲)

برائے شکست کفار

ابن کلبی سے منقول ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا کسی نے ملوک کفار میں سے اہل اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ان لوگوں میں کوئی نیک آدمی تھا اس نے ایک مشت خاک لے کر اس پر

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰي وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾ (۷:۱۷)

اور

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿4﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰي
لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا (۹۹:۱-۶)

پڑھ کر ان کی فرودگاہ میں ڈلوادی وہ آپس میں لڑ کر بھاگ گئے۔

توفیق توبہ

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی چیز ایسی بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو الم نشرح لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

قضائے حاجات

اس ترکیب سے قرآن مجید ختم کرے جس حاجت کیلئے دعا کرے قبول ہوگی جمعہ کے روز سورۃ فاتحہ سے آخر مائدہ اور شنبہ کے روز انعام سے آخر توبہ تک اور ایک شنبہ کو سورۃ یونس سے آخر مریم تک دوشنبہ کو طٰہٰ سے آخر قصص تک منگل کو سورۃ العنکبوت سے سورۃ ص تک بدھ کو زمر سے سورۃ رحمٰن تک پنجشنبہ کو سورۃ واقعہ سے آخر قرآن تک بعد ختم سجدہ میں جا کر دعا مانگے۔

حافظ و انبساط نفس و راحت

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ع
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ (۲:۲۸۵-۲۸۶)

برتن میں پاک سیاہی سے لکھ کر شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر نہار منہ پیوے تو حافظ قوی ہو اور نفس میں انبساط پیدا ہو دشمن سے راحت ہو اور ظالموں سے کفایت ہو جو اس کو بکثرت پڑھا کرے تمام گرانیوں سے سبک دوش رہے

اور قرض ادا ہو حسن یقین عنایت ہو۔

اصلاح قلب و نفس

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
عَلِیْمٌ ﴿92﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ
عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾ (۳: ۹۲، ۹۳)

بخیل کے کپڑے پر مشک و گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلایا جائے اس کا بخل جاتا رہے گا۔

دفع شک و شبہ در دین

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ
غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ﴿1﴾ (۵: ۱)

اس کو کسی برتن میں لکھ کر اور آتش نارسیدہ شہد سے دھو کر جو شخص وہ شہد کھائے اس کے قلب سے شک و شبہ دین میں جاتا رہے اور اتباع حق و صحت اعتقاد نصیب ہو۔

دفع شراب خوری و سود خوری

حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْیَوْمَ یَىِٕسَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِیْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ
وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (۵: ۳)

بارش کے پانی پر ان آیات کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء باوضو پڑھ کر اس پانی سے قدرے آرد گندم گوندھ کر اس کی روٹی پکا کر چار حصے کرے تین حصے مسکینوں کیلئے دے اور ایک ٹکڑا خود کھائے تین شب متواتر ایسا کرنے سے اکل حرام اور غصب اور اخذ مال یتیم اور سود اور شراب خوری سے نفرت اور توبہ نصیب ہو۔

برائے وسوسہ

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ (۵: ۷، ۸)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر تین روز تک نہار منہ پیئے تو نماز و وضو میں وسوسہ نہ آئے برے خواب نظر نہ آئیں۔

حفاظت مال

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ
مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿9﴾ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ
اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِیْنُ ﴿92﴾ (۵: ۹۰، ۹۲)

جو شخص ہمیشہ اس کو پڑھا کرے اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شراب خوری قمار بازی بدکاری اور لہو و لعب۔

برائے نجات عشق و غم

وَكَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّیُّوْنَ كَثِیْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ﴿146﴾ (۳: ۱۴۶)

اتوار کے روز قبل طلوع فجر پاک برتن میں لکھ کر برف یا ژالہ کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی کے عشق یا کسی مصیبت و غم میں مبتلا ہو اس پر تین روز متواتر وہ پانی چھڑکا جائے انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہو۔

دفع جھوٹ

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿225﴾ (۲: ۲۲۵)

سیپی پر لکھ کر قبل طلوع آفتاب شہد خام سے دھو کر جھوٹے شخص کو بکثرت پلایا جائے انشاء

اللہ تعالیٰ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔

شوق نماز وعلم وعمل

شب پنجشنبہ میں نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ (۱۷: ۱۱۰، ۱۱۱)

شیشہ کے برتن میں زعفران وگلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر ان آیات کو اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد نماز صبح اس پانی پر الم نشرح دم کر کے دعا کرے کہ سستی جاتی رہے اور نیک کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پی لے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

درستی ذہن وزبان

وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾ (۱۳: ۲۷، ۲۸)

جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو تو یہ آیتیں کندر پر پڑھ کر اور نصف مثقال شہد یا شکر میں ملا کر کھایا کرے ذہن بھی اچھا ہو جائے اور آمد مضمون کی خوب ہو۔

اورار خون رصاص اسود یعنی سیسہ کی تختی پر یہ آیت

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾ (۱۱: ۴۲)

لکھ کر اور جس کیلئے یہ عمل کیا جائے اس کا نام مع اس کی والدہ کے لکھ کر اس تختی کو پانی جاری میں ڈال دے جب روکنا ہو نکال لے۔

بچہ کا رونا و دشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ (۲۰: ۱۰۸)

ہرن کی جھلی پر لکھ کر تانبے کی نلکی میں رکھ کر بازو پر باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو اور جو بچہ بہت روتا ہو اس کے باندھنے سے رونا موقوف ہو اور آواز اس کی اچھی ہو جائے اور علاوہ اعمال مذکورہ کے کتاب موصوف فی الخطبہ میں بہت سے اعمال موجود ہیں مگر بعض تو حصہ دوم اعمال قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں ان کی اغراض بھی وہی تھیں اس لئے اسی قدر لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اعمال القول الجمیل سے آخر میں اضافہ کر دیئے جائیں اور اس کے بعد حسب وعدہ دیباچہ خواص اسماء حسنیٰ لکھ کر رسالہ ختم کر دیا جائے اب یہاں سے القول الجمیل کے بعض اعمال شروع ہوتے ہیں۔

کشائش رزق ظاہری و باطنی

والد مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر دن گیارہ سو بار اور سورۃ مزمل پڑھنے کو چالیس بار سو اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی درود کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا کہ اسی سبب سے ہم نے پایا جو پایا۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

اور میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ (۸۶: ۱۵، ۱۷)

اور اس سے کہے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے حفظ چیچک

اور میں نے حضرت والد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا دھاگہ لے اور اس پر سورۃ رحمٰن پڑھے اور جب

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پر پہنچے ایک گرہ دے اور اس پر پھونک ڈال دے اور دھاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ (۳۸:۳۴)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق یعنی والسماء والطارق اور سورۃ حشر کی آیتیں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

سورۃ صٰفّت ساری پڑھے آسیب جل جائے۔

ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن کی یعنی

قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِىْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿2﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾

پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو اسی پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر پھر نہ آئے گا۔

برائے دفع جن

برائے واپسی مفرور ہونے شیطان کے گھر سے اور پتھر پھینکنے کے یہ آیت پڑھے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ (۸۶:۱۵،۱۷)

چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیمہ

بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا (۱۳:۳۱)

پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے۔

ایضاً

برائے عقیمہ چالیس لونگوں پر سات بار اس آیت کو پڑھے

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ (۲۴:۴۰)

اور ایک لونگ کو ہر دن کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل ہونے سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔

فائدہ

مولانا نے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لونگ رات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگادے اور ہر گرہ پر

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ (۱۶:۱۲۷،۱۲۸)

اور

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿3﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾

اور پھونکے

لڑکا ہونے کیلئے

اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو حمل پر تین مہینہ گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی میں زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾ (۱۳: ۸،۹)

اور اس آیت کو لکھے

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾ (۱۹: ۷)

پھر یہ لکھے

بحق مریم و عیسٰی ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد و اٰلہ

پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے رہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس نے جس پر اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے روز دوپہر چالیس بار سورۃ والشمس پڑھے ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند نرینہ

یہ بھی اسی معتمد شخص نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے اور ستر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یا متین کہے۔

برائے بردہ گریختہ

اگر تیرا غلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ میں لکھ کر اور اس کو کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھ دے یعنی سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو لکھ کر پھر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

لکھ کر پھر یہ آیت لکھے

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ (۲۴: ۴۰)

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾ (۲۳: ۱۰۰)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ (۳۶: ۷۸)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾ (۸۵: ۲۱، ۲۲)

پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

ضمیمہ
آثار تبیانی
ملقب بہ اسرار اسمائے ربانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد الحمد والصلوۃ، اسماء الٰہیہ کی چند خاصیتیں بحیثیت ضمیمہ آثار تبیانی لکھی گئی ہیں۔ ان اسماء کے جملہ خواص اور ان سے متعلق بعض نکات اور یہ کہ بندہ کو ان سے کس طرح استفادہ کرنا چاہئے جس سے تخلق باخلاق اللہ کی نکات نصیب ہو، ان تمام امور کا بیان رسالہ اورادِ رحمانی میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف بعض خواص مذکور ہیں۔

کمال یقین آسانی مطلوب وشفائے مریض

اَللّٰہُ

خاصیت جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین نصیب فرمادے اور جو شخص جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ پاک صاف ہو کر خلوت میں دوسو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

دفع نسیان وغفلت وحفظ از مکروہ وتحسین اخلاق

اَلرَّحْمٰنُ

خاصیت ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ کسی بد خلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا اور ترحم اور مسکنت پیدا ہو۔

رقت قلب

اَلرَّحِیْمُ

خاصیت جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو اور کسی امر ناگوار کا اندیشہ نہ ہو۔

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

خاصیت اس کی کثرت کرے یا لکھ کر باندھے اور اگر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پلا دے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو اسی طرح اگر طالب مطلوب کا نام مع ان کی والدہ کے لکھے مطلوب اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

صفائی قلب وغناء

اَلْمَلِکُ

خاصیت جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطاء ظاہری ہو یا باطنی۔

امن از آفات وتوفیق عبادت

اَلْقُدُّوْسُ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے ۱۸۵ بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ کہہ کر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے سالم رہے اور توفیق عبادت نصیب ہو۔

شفاء بیمار

اَلسَّلَامُ

خاصیت اگر مریض کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر اس کو ۱۳ بار اتنی آواز سے کہ مریض بھی سن لے پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء ہو۔

امن وامان

اَلْمُؤْمِنُ

خاصیت جو بکثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان عطا ہو اور اگر خوف زدہ ہو اسکو ۳۶ بار کہے اپنی جان ومال میں مامون رہے۔

اَلْمُهَیْمِنُ

خاصیت: غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر سو بار خلوت میں بحضور قلب پڑھیں تو عالی ہمتی پیدا ہو۔

عزت وغناء

اَلْعَزِيْزُ

خاصیت: چالیس روز تک ہر روز اکتالیس بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمان

اَلْجَبَّارُ

خاصیت: صبح وشام ۲۱۶ بار پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

حصول بزرگی وبرکت واولاد سعید

اَلْمُتَكَبِّرُ

خاصیت: بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو اور شب زفاف میں بی بی کے پاس جا کر قبل مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولاد نرینہ نیک بخت پیدا ہو۔

حفاظت از آفات

اَلْخَالِقُ

خاصیت: سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھے تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صنائع عجیبہ وقرار حمل

اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو اور اگر بانجھ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار ۲۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے اور اولاد ہو۔

مغفرت ودفع تنگی رزق

اَلْقَهَّارُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو سحر دفع ہو۔

حصول غناء وجاہ وقبول

اَلْوَهَّابُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غناء اور قبولیت اور ہیبت وبزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ بار کہے یہ مقاصد اسکو حاصل ہوں۔

وسعت رزق

اَلرَّزَّاقُ

خاصیت: قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے داہنی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور نورانیت قلب وسہولت رزق

اَلْفَتَّاحُ

خاصیت: بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر ۷۰ بار پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت ونورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

ترقی علم وحافظہ

اَلْعَلِيْمُ

خاصیت: اس کی کثرت ومداومت سے حقائق ومعارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔

دفع جوع ووسعت رزق

اَلْقَابِضُ

خاصیت: چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔

وسعت رزق

اَلْبَاسِطُ

خاصیت: نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو۔

امن از ظالم

اَلرَّافِعُ

خاصیت: ستر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہو۔

دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

اَلْمُعِزُّ

خاصیت: شب دوشنبہ وشب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق

اَلْمُذِلُّ

خاصیت: ۷۵ بار پڑھ کر سربسجود ہو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو اور وہ اس میں ٹال مٹول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

اَلسَّمِیْعُ

خاصیت: جمعرات کے روز بعد نماز چاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

اَلْبَصِیْرُ

خاصیت: بعد نماز جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔

انکشاف اسرار

اَلْحَکَمُ

خاصیت: نصف شب کے وقت باوضو حضور قلب کے ساتھ ذرا زیادہ دیر تک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو محل اسرار فرمائیں۔

تسخیر قلوب

اَلْعَدْلُ

خاصیت: شب جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے لوگ مسخر ہو جائیں۔

وسعت رزق ولطف

اَللَّطِیْفُ

خاصیت: ۱۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

انکشاف حالت مخفیہ و درستی حالت موذی

اَلْخَبِیْرُ

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار مخفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی موذی کے پنجہ میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

راحت و برکت در پیشہ و امن سواری و کشتی

اَلْحَلِیْمُ

خاصیت: اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزاروں پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہو اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے اگر جانور ہو ہر آفت سے مامون رہے۔

عزت وشفاء

اَلْعَظِیْمُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

ازالۂ بخار

اَلْغَفُوْرُ

خاصیت: بخار والے کو تین بار لکھ کر باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے۔

برائے ضیق النفس

اَلشَّکُوْرُ

خاصیت: جس کو ضیق النفس یا تکان یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پئے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل وسلامت مسافر وغناء فقیر

اَلْعَلِیُّ

خاصیت: اگر لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے جائے جلدی جوان ہو اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آملے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت والفت زوجین

اَلْکَبِیْرُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت کشادہ ہو اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

حفظ از خوف

اَلْحَفِیْظُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درندوں کے درمیان سو رہے تو ضرر نہ پہنچے۔

حصول قوت ودفع وحشت

اَلْمُقِیْتُ

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سہولت حساب وامن از اہل قرابت

اَلْحَسِیْبُ

خاصیت: اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہو سات روز تک قبل طلوع آفتاب وبعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔

قدر ومنزلت

اَلْجَلِیْلُ

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک وزعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے قدر ومنزلت زیادہ ہو۔

برائے اکرام

اَلْکَرِیْمُ

خاصیت: سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے لوگوں کے قلب میں اس کا اکرام واقع ہو۔

حفاظت مال وعیال

اَلرَّقِیْبُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے سے مال وعیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس بال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو وہ مامون رہے۔

برائے مقبولیت

اَلْمُجِیْبُ

خاصیت: دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔

غناء ظاہری وباطنی

اَلْوَاسِعُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو اور فراخ حوصلگی وبردباری پیدا ہو۔

دفع مصائب

اَلْحَکِیْمُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محب اور فرماں بردار ہو جائے۔

برائے محبت

اَلْوَدُوْدُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محب اور فرماں بردار ہو جائے۔

برائے دفع برص

اَلْمَجِیْدُ

خاصیت: اگر مبروص ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

برائے علم وحکمت

اَلْبَاعِثُ

خاصیت: سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم وحکمت سے معمور ہو۔

برائے اطاعت اولاد

اَلشَّھِیْدُ

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا بی بی کی پیشانی پکڑ کر اس کو پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائیں۔

کفایت برائے مہمات

اَلْحَقُّ

خاصیت: ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو ہتھیلی پر رکھ کر آخر شب میں آسمان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔

قضائے حاجت

اَلْوَکِیْلُ

خاصیت: ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔

ہمت وقوت وغلبہ بر دشمن

اَلْقَوِیُّ

خاصیت: اگر کم ہمت پڑھے باہمت ہو جائے اگر کمزور پڑھے زور آور ہو اگر مظلوم اپنے ظالم

کو مغلوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔

رجوع از فجور

اَلْمُبِیْنُ

خاصیت: اس کے خواص القوی کی مانند ہیں اور اگر کسی فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فجور سے باز آئے۔

محبت وآسانی مشکل

اَلْوَلِیُّ

خاصیت: جو بکثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے۔

حصول اخلاق حمیدہ

اَلْحَمِیْدُ

خاصیت: اس کی کثرت سے اخلاق واقوال وافعال حمیدہ حاصل ہوں۔

برائے تسخیر

اَلْمُحْصِیُ

خاصیت: اگر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر بیس بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔

حفاظت حمل

اَلْمُبْدِئُ

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آخر شب میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

اَلْمُعِیْدُ

خاصیت: اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے خواہ تنہا یا مبدئ کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

امن از فراق وحبس

اَلْمُحْیِیْ

خاصیت: جس کسی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو بکثرت پڑھے۔

زوال اسراف ومعاصی

اَلْمُمِیْتُ

خاصیت: جس کو عادت اسراف کی ہو گئی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس کو بکثرت

پڑھا کرے۔

نجات از امراض

اَلْحَیُّ

خاصیت: اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔

دفع نوم وآمادگی بر طاعت

اَلْقَیُّوْمُ

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند آجاتی ہے اور یاحَیُّ یا قیوم کو فجر سے طلوع تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی طاعات میں حاصل ہو۔

تقویت قلب

اَلْمَاجِدُ

خاصیت: جو دواما پڑھے اس کا قلب منور ہو۔

نور قلب وقطع تعلق خلق

اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تعلق مخلوق کا اسکے قلب سے زائل ہو جائے۔

حصول آثار صدق ودفع جوع

اَلصَّمَدُ

خاصیت: آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق وصدیقیت کے ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

قوت غلبہ بر دشمن

اَلْقَادِرُ

خاصیت: دو رکعت پڑھ کر اس کو سو بار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

آسانی تدبیر

اَلْمُقْتَدِرُ

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالیٰ آسان کردیں۔

قوت ونجات از معرکہ

اَلْمُقَدِّمُ

خاصیت: معرکہ میں جا کر پڑھے تو قوت ونجات ہو۔

توفیق توبہ

اَلْمُؤَخِّرُ

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔

مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

اَلْاَوَّلُ

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آملے۔

خروج ماسوا اللہ از قلب

اَلْاٰخِرُ

خاصیت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے و ماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔

نور ولایت

اَلظَّاهِرُ

خاصیت: اگر اشراق کے وقت بکثرت پڑھے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔

حصول انس

اَلْبَاطِنُ

خاصیت: ہر روز تین سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کیفیت انس کی حاصل ہو۔

امن از رعد و برق

اَلْوَالِیُ

خاصیت: اس کی کثرت کڑک اور بجلی سے محفوظ رکھتی ہے۔

رفعت و درستی

اَلْمُتَعَالِیُ

خاصیت: اس کے ذکر سے رفعت اور درستی حاصل ہو۔

نشو طفل در نیک بختی

اَلْبَرُّ

خاصیت: اگر بچے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو نیک بخت اٹھے۔

توفیق توبہ وخلاصی از ظالم

اَلتَّوَّابُ

خاصیت: بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

انتقام از ظالم

اَلْمُنْتَقِمُ

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لیں گے۔

عفو ذنوب و رضا

اَلْعَفُوُّ

خاصیت: بکثرت ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔

غصہ کم کرنے کیلئے

اَلرَّؤُفُ

خاصیت: اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ کو سکون ہو جائے۔

حصول مال

مَالِكُ الْمُلْكِ

خاصیت: اس پر مداومت کرے تو مال و تونگری حاصل ہو۔

عزت و بزرگی

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔

دفع وسوسہ

اَلْمُقْسِطُ

خاصیت: اس کی مداومت سے عبادت میں وسوسہ نہ آئے۔

اجتماع با احباب وحصول مراد دست یابی گم شدہ

اَلْجَامِعُ

خاصیت: اس کی مداومت سے اپنے مقاصد و احباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔

دفع مرض و بلا

اَلْغَنِیُّ

خاصیت: کسی مرض میں یا بلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

غنا و محبت زوجہ

اَلْمُغْنِیُ

خاصیت: ہر روز ہزار بار پڑھے تو تونگری حاصل ہو اور اگر مشغولی جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

اَلْمُعْطِی

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کیلئے مفید ہے۔

ایضاً

اَلْمَانِعُ

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح وشام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔

امن از ضرر

اَلضَّآرُّ

خاصیت: شب جمعہ میں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے

حصول نفع

اَلنَّافِعُ

خاصیت: جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔

نورانیت قلب

اَلنُّوْرُ

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

اَلْهَادِیُ

خاصیت: اس کے ذکر سے یا لکھ کر پاس رکھنے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہو اہل حکومت کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

اَلْبَدِیْعُ

خاصیت: اس کو دس ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع ضرر و غم

اَلْبَاقِیُ

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع حیرت

اَلْوَارِثُ

خاصیت: درمیان مغرب وعشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

اَلرَّشِیْدُ

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

اَلصَّبُوْرُ

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور کتابوں میں اور بھی بے شمار خواص مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔

مسائل ضروریہ

(۱) بے وضو آیات قرآنی کاغذ یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کاغذ یا طشتری کا چھونا جائز نہیں پس چاہیے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب باوضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھا ول ۲۲ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص

از

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل

مسئلہ: بہت سے صحابہ و تابعین اور آئمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورۂ نمل میں تو ایک آیت کا جزو ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار نازل ہوئی ہے۔ اسی اختلاف کے پیش نظر فقہاء رحمہم اللہ نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ تعظیم و تکریم کے جتنے احکام آیات قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیات قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ پر اکتفا کرے تو نماز نہ ہوگی۔

(قطر، بحوالہ تجنیس ومحیط)

مسئلہ فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہیے کہ پورے مہینہ کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آ کر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ اور بہت سے آئمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظمؒ کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح منیہ) اسی لئے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

چاہئے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظمؒ کے نزدیک سنت نہیں ہے اس لئے ترک اولیٰ ہے اور امام محمدؒ کے نزدیک بھی جہری نمازوں میں تو ترک ہی اولیٰ ہے مگر سرّی نمازوں میں پڑھنا اولیٰ ہے۔

(کبیری شرح منیہ)

بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے

۱۔ جو شخص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کیلئے دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کردے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیاسی ہیں جو شخص اس عدد کے موافق سات روز تک متواتر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

تسخیر قلوب

جو شخص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت وعزت ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کرسکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا مجرب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب کردیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کرکے طلوع آفتاب کے وقت پیئے تو ذہن کھل جائے اور حافظہ قوی ہوجائے۔

حبّ کیلئے

سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کرکے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہوجائے (ناجائز کاموں میں استعمال کرے گا تو وبال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، مجرب ہے۔

کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کردے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو۔

حکام کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر ڈیڑھ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

پڑھے پھر اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے تو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

دردِ سر کیلئے

اکیس مرتبہ لکھ کر درد والے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو دردِ سر جاتا رہے، بسم اللہ کی خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ واللہ المستعان و علیہ التکلان۔

درود شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب "زاد السعید" میں درود شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔

قبولیت دعا

۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (معجم اوسط طبرانی)

۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اوپر نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔ ترمذی

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللھم صل علی محمد عبدورسولک
وعلی المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات

پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا "محمد ﷺ" اسی وقت سن اتر گئی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا، فوراً سن اتر گئی۔ (حاشیہ حصن حصین)

بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابو موسیٰ مدینی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔
(فضائل درود و سلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے کتاب "ترغیب اہل السعادت" میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جمعے نہ گزرنے پاویں گے کہ زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تنبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود و سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی کرنے والے اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (انتہیٰ)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے نرا زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بطفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

برکت اسم "محمد"

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر متقدین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام "محمد" رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

تمت